اُردو کا گُلدستہ

نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن

فوزیہ احسان فاروقی

دوسری جماعت کے طلبا کے لیے

(رہنمائے اساتذہ)

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

فہرست

تعارف

الحمدللہ 'اُردو کا گلدستہ' اُردو کی کتب کا ایسا گلدستہ ثابت ہوئی جس کی خوشبو سے اساتذہ اور طلبا دونوں لطف اندوز ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ طلبا اور اساتذہ کا ذوق شوق سے زبان و ادب کی نشوونما کی سرگرمیوں میں حصہ لینا ان کی اُردو سیکھنے اور سکھانے میں دلچسپی کا بین ثبوت ہے۔

ذاتی مشاہدے اور تحقیق، نیز اساتذہ سے ملنے والی آراء و تجاویز کی روشنی میں ان کتب پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ نئے ایڈیشن میں کچھ اضافے اور ترامیم اس ضمن میں کیے گئے ہیں۔

- تدریسی مواد کی مزید وضاحت
- مشقوں میں اضافہ
- کاپی میں کام اور گھر کے کام کے لیے تجاویز
- تصویری تفاہیم کی شمولیت
- سرگرمیوں کی تجاویز اور وضاحت
- ذخیرۂ الفاظ میں بتدریج اور خاطر خواہ اضافہ
- کتب کے آخر میں فرہنگ (فہرست الفاظ)

اساتذہ کی آسانی اور ان کتب کے استعمال سے مطلوبہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کے لیے یہ رہنمائے اساتذہ ترتیب دی گئی ہیں۔ ان میں مندرجہ ذیل نکات شامل ہیں۔

۱۔ تدریسی مواد کی وضاحت

۲۔ دو میقات/ میعاد میں تقسیم نصاب (مجوزہ) اساتذہ اپنے اسکولوں کے نظام کے تحت اس میں تبدیلی کر سکتے ہیں مثلاً اگر آپ کا تعلیمی سال تین میقاتوں/ میعادوں پر مشتمل ہے تو ہر دو یونٹ کے بعد ان یونٹس میں سکھائے نظریات ہی نصاب کا حصہ ہوں گے۔ اسی طرح ان دو یونٹ میں سکھائے گئے نظریات ہی کی جانچ بھی لی جائے گی۔

۳۔ کتاب، یونٹ اور ہر سبق اور نظریے کے مقاصد کی وضاحت

۴۔ کتب میں دی گئی سرگرمیوں کی وضاحت

۵۔ اوقات کار کی تقسیم کا نمونہ (ایک بلاک/ پیریڈ میں وقت کی تقسیم کیسے کی جانی چاہیے۔)

۶۔ قواعد، تفاہیم، تخلیقی لکھائی (نظم نگاری، نثر پارے، پیرا گراف، مضامین ......) کروانے کا طریقۂ کار اور تجاویز۔

- تختۂ نرم (soft board) اور نمائش کے لیے تجاویز اور نمونے۔

مقاصد برائے درسی کتاب گیندا :

صوتیات:

- سکھائی گئی آوازوں کا اعادہ۔
- و ، ے ، اں ، وں ، یں ، یِں کا تعارف وُں ، وَں ، یَں کا تعارف۔

ذخیرۂ الفاظ:

- رشتے داروں ،سواریوں، جانوروں، پرندوں ، ہفتے کے دنوں ، رنگوں ،پھولوں ، اشکال اور نمازوں کے نام اور موضوعات کے تحت منتخب الفاظ کی پڑھائی اور لکھائی۔

قواعد:

- ' ہ ' کی مختلف اشکال ، اسم مذکر ، مؤنث ، ختمہ اور سوالیہ نشان کا استعمال ، عددی ترتیب (پہلا ،دوسرا ......)،' یں ' لگا کر جمع بنانا، پہلے اور بعد جیسے مختلف نظریات کا تعارف۔

تفہیم:

- پیراگراف پڑھ کر سوالات کے جواب دینا۔
- تصویر کے ساتھ درست جملے لکھنا،لفظی معمے ، اشکال کے نام ، وقت بتانا اور پہیلیاں بنانا۔

تحریری استعداد:

- سوالوں کے جواب پیراگراف کی شکل میں لکھنا اور تہنیتی کارڈ بنانا۔

موضوعات:

- رشتے، گھر ، عیادت ، خیال رکھنا ، سواریاں ، باغ۔

گنتی:

- ہندسوں اور الفاظ میں ۱ سے ۲۰ تک گنتی۔

مددگار مواد

- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصّہ دوم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس
- اُردو خوشخطی سلسلہ حصّہ چہارم (نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

تقسیم نصاب برائے جماعت دوم

پہلی میقات/ میعاد یونٹ نمبر ۱ ، ۲ ، ۳

مجوزہ وقت پانچ ماہ

صوتیات	قواعد	تفہیم	تحریری استعداد	اسباق
اعادہ : • بنیادی مصوتے (ا و ی ے) کے تین اور چار حرفی الفاظ۔ • 'ی' اور 'ے' کی درمیانی شکل۔ • نیم ثانوی مصوتے (ـِ ، ـَ ، ـُ) • مد (~) • تشدید (ّ) • ؤ (ثانوی مصوتہ) **تعارف:** ارکان سازی ، وَ کی آواز۔ (ثانوی مصوتہ) • صوتیات	• اسم • فعل • مذکر مؤنث • الفاظ سازی • جملہ سازی • علامات وقف (سوالیہ نشان اور ختمہ) • سوالیہ جملے/ بیانیہ جملے • 'ہ' کی اشکال۔	• تصویر کے نیچے درست جملہ لکھنا۔ • واقعات کی ترتیب سمجھنا۔ • تعلق سمجھنا۔ (جانور اور ان کے گھر) • عبارت پڑھ کر سوالات کے جوابات لکھنا۔ (صحت مند کیسے رہوں)	• کسی چیز/ عنوان کے متعلق جملے لکھنا (پنسل ، غبارہ) • نظم کو نثر (کہانی) کی صورت میں لکھنا (چڑیا) • نثر پارہ لکھنا (گھر) (سوالوں کی مدد سے) • تہنیتی کارڈ بنانا۔	• حمد • نعت • میرا خاندان • خوشی کا دن • میاؤں • پیاری آپی (نظم) • اللہ کا گھر • سارا کا گھر • پاکستان ہم سب کا گھر ہے • چڑیا (نظم) • عیادت • نبیوں کی کہانیاں • شان بیمار ہوا • تیمار داری

- گنتی ایک سے پندرہ ہندسوں اور الفاظ میں لکھنا۔
- کھانوں کے نام
- جانوروں کے گھروں کے نام
- موضوع ۔ رشتے/ گھر/ عیادت
- رشتوں کے نام
- گھر کے مختلف حصوں کے نام
- پرندوں کے نام

تقسیم نصاب برائے جماعت دوم

دوسری میقات/ میعاد یونٹ نمبر ۳ ، ۴ ، ۵

مجوزہ وقت : پانچ ماہ

صوتیات	قواعد	تفہیم	تحریری استعداد	اسباق
• ے (ثانوی مصوتہ) (جیسے سَیر، پَیسے) • نون غنہ 'ں' کی آوازیں • 'و' کی آوازیں	• 'ہ' یا 'ا' کو تبدیل کر کے جمع بنانا • مذکر مؤنث • عددی ترتیب (پانچواں ، پانچویں......) • واحد جمع ('یں' لگا کر جمع بنانا) • ضد	• وقت دیکھنا • ٹریفک کے اشارے پہچاننا۔ (جلتی بُجھتی بتّیوں کا کھیل) • اشکال کی پہچان۔ • اسکول میں ایک دن۔	• نثر نگاری (میرا بھائی / بہن) • جملے (میں خیال رکھتا ہوں) • نثر نگاری (میری پسندیدہ سواری) • کہانی پر تبصرہ (باغ کی سیر) • نثر نگاری (باغ کی سیر)	• میں بڑا ہوں • پانی اللہ کی نعمت ہے • خیال رکھیں • اب کیا کریں • انوکھی سواری • آؤ جُھولا جُھولیں • مُنّا چوزہ (نظم) • باغ کی سیر • میدو کا طوطا • چڑیا اور تتلی • پہیلی بوجھیے • بچے کی دُعا

- گنتی ۱۶ سے ۲۰ ہندسوں اور الفاظ میں لکھنا۔
- سواریوں کے نام
- رنگوں کے نام
- موضوع ۔ خیال رکھنا / سواریاں / باغ
- دنوں کے نام
- نمازوں کے نام

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

مجوزہ خاکہ برائے ایک بلاک (پیریڈ) (۴۰ منٹ)

اعادہ/تعلق بنانا: سکھائے گئے کاموں/ سابقہ معلومات سے تعلق بنانا۔ آمادگی: نئے نظریے کو سیکھنے کے لیے آمادہ کرنا۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
اعلانِ سبق/ پیشکش۔نظریے/ کام کا تعارف اور وضاحت۔	(۵ سے ۷ منٹ) اندازاً
طلبا کا کام۔ سرگرمی/ پڑھائی/ لکھائی ...... آخری پانچ منٹ میں کرائے گئے کاموں/ کام کا جائزہ لیجیے اور گھر کے کام کا طریقہ سمجھائیے۔	(۲۵ سے ۳۰ منٹ) اندازاً

نوٹ : مختلف سرگرمیوں کے لیے وقت کی تقسیم مختلف ہوسکتی ہے۔ مثلاً کسی نئی آواز/ نظریے کا تعارف زیادہ وقت لے سکتا ہے۔ یا لکھنے کے کام کو زیادہ وقت درکار ہوسکتا ہے۔ اساتذہ اپنی صوابدید کے مطابق اپنے اوقات کار کی تقسیم کرسکتے ہیں۔

یہ بات مدنظر رکھنی ضروری ہے کہ سننے ، بولنے ، پڑھنے اور لکھنے کے مواقع متوازن طریقے سے منصوبہ بندی میں شامل کیے جائیں۔

لکھائی کے لیے طلبا کو زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اس کا بھی خیال رکھا جائے۔

زبان کی نشوونما کے مراحل پر توجہ رکھتے ہوئے ہر سبق/ نظریہ اسی ترتیب سے سکھائیے۔

سننا ← بولنا ← پڑھنا ← لکھنا

زبان سکھانے کے لیے سننے کے مواقع کی فراہمی ضروری ہے اس کے لیے:

- گفتگو کیجیے۔ درست تلفظ اور معیاری زبان کا خیال رکھیے۔
- سوالات کیجیے۔ سوال کے بعد جواب کا انتظار کیجیے۔
- کہانیاں ،نظمیں ، اخبار ، رسائل ...... سنانا اپنی منصوبہ بندی کا حصہ بنائیے۔ اس سے نہ صرف طلبا کی غور سے سننے کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ خود پڑھنے کا شوق بھی بڑھتا ہے۔
- سن کر عمل کروانے کی مشق بھی اپنی منصوبہ بندی میں شامل رکھیے۔ سن کر ہدایات پر عمل کرنا مثلاً آپ کہانی سنائیں اور دوبارہ سنانے پر بچے کسی خاص لفظ پر تالی بجائیں (مثلاً بھاری آواز کے الفاظ سن کر ......)
- املا بھی سن کر عمل کرنے ہی کی ایک سرگرمی ہے۔ یہ آپ کی منصوبہ بندی کا ایک مستقل حصہ ہونا چاہیے۔ (مثلاً ہفتے میں ایک بار)
- طلبا کو جماعت میں بولنے کے مواقع فراہم کیجیے۔ مثلاً سوالات کے جوابات دینا ، کہانی /نظمیں سنانا ، پہیلیاں بوجھنا ، اپنے کیے گئے کاموں کے بارے میں جماعت کو بتانا ، ڈرامے میں حصہ لینا۔ اپنے خیالات کا اظہار کرنا ......

اُردو تدریس کے اہم نکات

اساتذہ مندرجہ ذیل نکات پر توجہ مرکوز کرنے سے مطلوبہ اور بہترین نتائج حاصل کرسکیں گے:

- سیکھنے کے عمل کے لیے مثبت اور حوصلہ افزا ماحول یقینی بنائیے۔ غلطیوں کی اصلاح مثبت طریقے سے کروائیے تاکہ بچے خوفزدہ ہوئے بغیر سیکھیں اور ان میں پڑھنے کا شوق بڑھے۔
- استعمال کی جانے والی تمام کتب کا خود بغور مطالعہ کیجیے۔ ان کے رہنمائے اساتذہ کے صفحات پڑھیے۔ مشکل درپیش ہونے کی صورت میں اپنے ساتھی یا صدر معلم سے وضاحت کروا لیجیے۔

اعادہ / سکھائے گئے نظریات سے تعلق بنانا

کوئی بھی نیا نظریہ، آواز، یا لفظ متعارف کرواتے ہوئے طلبا کی سابقہ معلومات اور معیار کو مدنظر رکھا جائے۔ اس کے لیے سوالات اور گفتگو کے ذریعے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اپنے سکھائے گئے نظریات کو دہرا کر آگے بڑھا جاسکتا ہے۔ مثلاً 'آ' کی آواز سکھاتے وقت 'ا' کی آواز کا اعادہ کروالیجیے تاکہ اس آواز کو دگنا کرنا ان کی سمجھ میں آسکے۔

یاد رکھیے سیکھنے کا عمل ایک زنجیر کی طرح ہے جس کی کڑیاں ملانی بہت ضروری ہیں۔

تعارف / آمادگی

تعارف دلچسپ طریقے سے کروانے سے بچے نئے نظریات سیکھنے کے لیے بہتر طور پر آمادہ ہوتے ہیں۔ اس کے لیے تھوڑی سی تیاری بہت بہترین نتائج دیتی ہے۔ مثلاً 'آ' سکھانے کے لیے جماعت میں 'آ' کی تپلی لے جائیے اور کہیے کہ آج 'آ' آپ سے ملنے آیا ہے۔ موضوع 'پیشے' کرواتے ہوئے کچھ اوزار (ہتھوڑا، اسٹیتھوسکوپ ......) جماعت میں لے جائیے اور پوچھیے یہ کون استعمال کرتا ہے؟

پڑھائی

اہمیت : پڑھائی کی جانب رغبت دلائی جانی ازحد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبا کو حاصل ہوں گے ان کے لکھائی کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی اسی طرح ان کے فہم میں بھی اضافہ ہوگا۔ پڑھنے کے لیے نصابی کتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے۔ مثلاً اخبار، رسائل، کہانی کی کتب، انٹرویوز، نظمیں وغیرہ۔

سبق پڑھنے اور پڑھانے کا طریقۂ کار

نمونہ پڑھائی: خود درست تلفظ سے حرف بہ حرف درست پڑھ کر سنائیے۔ جب آپ پڑھیں تو بچے ان الفاظ پر انگلی رکھنے کے ساتھ نظر بھی رکھے ہوئے ہوں۔

- **طلبا کی پڑھائی:** کوئی بھی سبق شروع کرنے کے لیے بصری پڑھائی جماعت کے ان بچوں سے پڑھوائیے جو اچھا پڑھتے ہوں۔ اس دوران بھی تمام بچوں کا پڑھے جانے والے الفاظ پر انگلی / نظر رکھنا یقینی بنائیے۔
- **انفرادی:** باری باری ہر بچے سے پڑھوائیے۔ اٹکنے کی صورت میں مدد کیجیے۔

- **جوڑی میں پڑھیں:** دو دو بچوں کی جوڑی بنایئے (ایک بچہ اچھا پڑھنے والا ہو اور ایک بچے کو مشکل درپیش ہو)

۱۔ دونوں بچے ایک دوسرے کو پڑھ کر سنائیں۔
۲۔ پھر وہ جماعت کو پڑھ کر سنائیں۔

- **گروپ:** گروپ میں پڑھائی کروایئے۔ ایک بچہ پڑھے اور باقی بچے سنیں۔

سارا گروپ کورس میں پڑھے اور پھر دوسرے گروپ کی باری آئے۔

نوٹ : ضروری نہیں کہ یہ تمام حکمت عملیاں ہی اختیار کی جائیں۔ یہ آپ کی صوابدید پر ہے کہ آپ کس طرح کی حکمت عملی کب اختیار کرتے ہیں۔

خوشخطی

خوشخطی کی مشق پابندی سے کرائی جانی انتہائی ضروری ہے۔

خوشخطی کا طریقۂ کار

نمونہ خوشخطی:

- نئے الفاظ بورڈ پر درست بناوٹ سے بڑے لکھ کر دکھایئے۔ تیر کے نشانات سے واضح کیجیے۔ بچے ان کی بناوٹ کی نقل ہوا میں دو انگلیاں اٹھا کر کریں (ابتدائی جماعتوں میں یہ حکمت عملی اختیار کی جائے خصوصاً جماعت اول اور دوم میں)
- انفرادی طور پر ہر بچے کے پاس جا کر اس لفظ کی درست بناوٹ بچے سے ڈیسک یا میز پر بنوا کر دیکھیے۔
- ہمیشہ لکھائی کے کام کے دوران عمدہ لکھنے اور درست بناوٹ کی طرف توجہ دلاتے رہنے سے طلبا کے کاموں میں بہتری آتی ہے۔

املا:

املا کرانا بچوں کی تحریری صلاحیتوں میں اضافے کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔

نوٹ: املا ان ہی الفاظ کا لیجیے جن کو پڑھنے اور لکھنے کی وہ اچھی طرح مشق کر چکے ہوں۔

۱۔ تختۂ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔ اب ان ہی الفاظ کا املا کروایئے لیکن الفاظ بولتے وقت تختۂ تحریر پر لکھے ہوئے الفاظ کی ترتیب سے نہ بولیے۔ مثلاً تختۂ تحریر پر جو لفظ پانچویں نمبر پر لکھا ہے وہ پہلے بولیے۔ (بچے تختۂ تحریر سے دیکھ کر لکھ سکتے ہیں) اسی طرح صرف وہی بچے لکھ سکیں گے جو درست پڑھ سکتے ہیں۔
۲۔ تختۂ تحریر پر املا کے الفاظ لکھ کر پڑھوایئے۔ پھر مٹا دیجیے اور ان ہی الفاظ کا املا کیجیے۔
۳۔ گھر سے املا کے الفاظ کی تیاری کروایئے اور املا لیجیے۔

نوٹ: تیاری کا طریقہ بتائیے۔
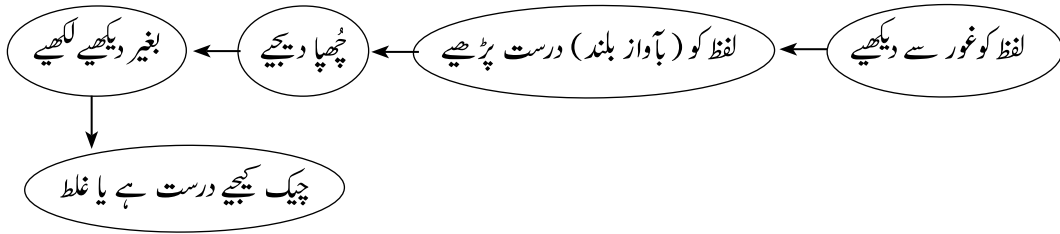
نوٹ: کتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ (فہرست الفاظ) پر بچوں سے نمبر لکھوا کر یہ الفاظ نمبر وار/ سبق/ یونٹ کے لحاظ سے املا کے لیے یاد کروا کر املا لیتے رہیے۔

خود اصلاحی:

املا یا کسی بھی کام کی خود اصلاحی (self correction) کروانے سے طلبا اپنے کاموں کا تنقیدی نگاہ سے جائزہ لینا سیکھتے ہیں۔

طریقۂ کار:

- کام کے بعد طلبا کو ان کی پنسلیں ،قلم رکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- طلبا اب اپنے ہاتھوں میں نیلے رنگ کی پنسلیں/کسی اور رنگ کے قلم (لکھائی سے مختلف رنگ ہونا ضروری ہے) لے لیں۔
- تختۂ تحریر پر درست الفاظ/حل لکھیے۔
- طلبا تختۂ تحریر سے دیکھ کر اپنی اغلاط پر نشان لگائیں۔

اصلاح

- طلبا کو اپنی اغلاط درست کرنے کی عادت ڈالیے۔
- اغلاط کو وہ ہمیشہ درست کر کے تین تین بار لکھیں۔
- اس کے لیے کاپی کے صفحے کا بقیہ حصہ یا نیا صفحہ استعمال کیجیے۔

تفاہیم

طلبا کی فہم کی صلاحیتوں میں اضافہ کروانا اتنا ہی اہم ہے جتنا انھیں پڑھنا اور لکھنا سکھانا۔ عبارت سے معانی اخذ کرنا ، سوالات کے جوابات از خود ڈھونڈنا اور لکھنا تھوڑی سی محنت اور توجہ سے سکھایا جاسکتا ہے۔ ضروری ہے کہ ایسا کیا جائے۔ یاد کرنا سکھانا ایک مہارت ہے لیکن سمجھ کر اپنے الفاظ میں اظہار کرنا ضرور سکھائیے۔

تخلیقی لکھائی

حروف سے الفاظ اور الفاظ سے جملے اور جملوں سے پیراگراف اور مضامین لکھنا سکھانا ایک بتدریج اور محنت طلب کام ہے۔ اس سلسلے میں ان کتب میں دیا گیا طریقۂ کار بہت مددگار ہے۔

- اس کام سے پہلے زبانی گفتگو اور موضوع سے متعلق الفاظ کی لکھائی کی مشق بہت ضروری ہے۔
- کوشش کیجیے کہ سکھائے گئے الفاظ پر مبنی جملے ہی بنوائے جائیں۔
- پہلا مسودہ (first draft) لکھوانا اور پھر اس کی اصلاح کر کے جماعت کے کام میں خوشخط لکھوانا وقت تو لیتا ہے لیکن اس طرح کام بہت عمدہ ہوتا ہے اور بچے اپنی غلطیوں سے سیکھتے ہیں۔

پڑھائی کی اہمیت

پڑھنے کی جانب رغبت دلائی جانی ازحد ضروری ہے۔ پڑھنے کے جتنے مواقع طلبا کو حاصل ہوں گے ان کے کام میں اتنی ہی بہتری آئے گی۔ پڑھنے کے لیے نصابی کتب کے علاوہ بھی مختلف قسم کے مواد سے مدد لیجیے۔ مثلاً : اخبار، رسائل، کہانی کی کتب، انٹرویوز، نظمیں وغیرہ۔ ہفتے میں کم از کم ایک دن ضرور کتب پڑھنے اور سننے سنانے کے لئے مخصوص کیجیے۔ بڑے بچوں کی لکھی ہوئی کہانیاں، نثر پارے، نظمیں، لطائف، پہیلیاں چھوٹے بچوں/ دوسرے سیکشن کے بچوں کو پڑھنے کا موقع فراہم کیجیے اسی طرح اسمبلی اور مختلف مواقع اس مقصد کے لیے استعمال کیجیے جب طلبا ایک دوسرے کا کام دیکھ سکیں۔

سمعی و بصری مواد کا استعمال (Audio visual aids)

- جہاں تک ممکن ہو سمعی و بصری مواد کا استعمال کیجیے۔
- معیاری کہانیوں اور نظموں کے کیسٹ سنائیے۔
- اپنے پڑھانے کے وقت کے شروع کے دس منٹ ضرور فلیش کارڈز سے پڑھائی کے لیے مخصوص کیجیے۔ یہ فلیش کارڈز نئے سبق کے بھی ہو سکتے ہیں اور سکھائے گئے نظریات کے اعادے کے لیے بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔
- چارٹس اور دیگر اضافی مواد مؤثر انداز میں استعمال کیجیے۔

حوصلہ افزائی

- بچوں کے کام کی حوصلہ افزائی انھیں اعتماد بخشتی ہے اور ان کے ذاتی تشخص کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف طریقے اختیار کیے جا سکتے ہیں۔
- ان کے کام کو جماعت میں آویزاں کیجیے۔ (کوشش کیجیے کہ تمام بچوں کی باری آئے)
- بچوں کے کام کو پڑھ کر سنائیے یا بچے سے ہی پڑھوائیے۔
- اسمبلی/ دوسرے سیکشن/ دوسری جماعتوں میں پیش کروائیے۔
- ان کے کاموں کی نمائش کا اہتمام کیجیے۔ کتابچے، ڈرامے ......

نوٹ: درسی کتب کے آخر میں دی گئی فرہنگ کے الفاظ فلیش کارڈ، خوشخطی، حروف ملانا، حروف الگ کرنا، جملے بنانے اور املا کے لیے استعمال کیجیے۔ یہ مشقیں دیے گئے موضوع پر طلبا کی تحریری استعداد بڑھانے میں معاون ہوں گے۔

- حمد ، نعت ، اعادۂ صوتیات ، اعادۂ نثر نگاری۔

ابتدائی حصے کے مقاصد

- طلبا کو اللہ کی وحدانیت اور بڑائی سے روشناس کرانا۔
- حضرت محمدﷺ کی محبت اور ان کے طور طریقے ذہن نشین کرانا۔
- صوتیات کا اعادہ۔
- نثر نگاری کا اعادہ۔

تختۂ نرم کی تجاویز:

- حمد اور نعت کے منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز لگائیے۔
- حمد کے عنوان کے تحت ایک بڑی تصویر (جو کسی بھی کیلنڈر سے لی جاسکتی ہے) جس میں مناظر فطرت مثلاً : پہاڑی ، دریا اور سمندر ہوں لگائی جاسکتی ہے۔

قواعد:

- قواعد کے عنوان کے تحت تختۂ نرم کی ایک جانب 'ع' کی درمیانی شکل کے الفاظ ، مثلاً: معلوم ،معانی لگائیے۔
- سوالیہ نشان اور ختمہ کا کٹ آؤٹ بھی لگائیے اور اس کی مثال کتاب گیندا کے صفحہ نمبر ۷ پر دیا گیا نمونہ دیکھ لیجیے۔
- کیا ، کہاں ، کب اور کیوں کے الفاظ کے فلیش کارڈ بھی لگائیے۔

صوتیات:

- صوتیات کے عنوان کے تحت ' آ ، او ، ای ، ے' کے تین حرفی اور چار حرفی الفاظ لگائیے جن میں 'ھ' کے الفاظ (بھاری آوازوں کے الفاظ) بھی شامل ہوں۔

مددگار مواد:

- اردو خوشخطی سلسلہ حصّہ چہارم (نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱ تا ۱۵

تعارف ، اعادہ

مقاصد:

- معلمین کی طلبا سے شناسائی ہو سکے اور طلبا معلمین سے متعارف ہوسکیں۔
- کتاب کا تعارف اور کتاب پڑھنے اور استعمال کرنے کی بنیادی مہارتیں پیدا ہوسکیں۔
- حروفِ تہجی کی پہچان اور لکھائی کا اعادہ کرسکیں۔

مددگار مواد:

- مصوتے اور شرارتی حروف کی یاد دہانی ہوسکے۔
- کتاب گیندا (سرورق ، فہرست ، پوری کتاب)
- فلیش کارڈز (حروفِ تہجی ' ا و ی ے' (مصوتے) د ڈ ذ ر ڑ ز ژ ا و (شرارتی حروف)۔
- حروفِ تہجی کا چارٹ۔
- اردو خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱ تا ۱۳

پیریڈز :۳

طریقۂ کار:

- طلبا سے انسیت اور شناسائی پیدا کرنے کے لیے اپنا تعارف (نام ، پسند نا پسند) کروایئے۔ باری باری ہر بچے سے نام اور اس کے بارے میں ایک دو سوالات ، مثلاً : کتنے بہن بھائی ہیں ؟ کون سا کھیل پسند ہے ؟ کیجیے۔
- کتاب 'گیندا' دکھایئے۔ سرورق ، فہرست اور تعارف دکھا کر ان کے بارے میں سوالات کیجیے مثلاً سرورق پر کیا بنا ہے ؟ اس کا رنگ کیا ہے ؟ مصنف کا نام اور پبلشر کا نام بھی پڑھ کر بتایئے۔ (سیریز اُردو کا گلدستہ ، کتاب : گیندا ، مصنفہ: فوزیہ احسان ، پبلشر :اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس)۔
- فہرست کھول کر بچوں سے بھی کھلوایئے۔ اس کا استعمال بتایئے۔ بطور مثال کسی سبق کا نام پڑھ کر صفحہ نمبر دیکھ کر کھول کر دکھایئے۔
- دلچسپی کا اظہار کیجیے۔ اپنا شوق ظاہر کیجیے، مثلاً: دیکھتے ہیں اس کتاب میں کیا کیا ہے ؟ ہم اس سال اس جماعت میں کیا کیا سیکھیں گے انشاء اللہ !
- بچوں کو وقت دیجیے کہ وہ اپنی کتب کھول کر اس کا جائزہ لے سکیں۔
- کتاب کے استعمال کا درست طریقۂ کار بتایئے (دائیں سے بائیں صفحات پلٹنا ،صفحات نہ موڑنا اور نہ پھاڑنا، صفحات پر نشانات نہ لگانا ، کتاب کی حفاظت کرنا)۔

- بچوں کی کتابوں اور کاپیوں پر ان کے نام لکھوائیے۔
- فلیش کارڈز (حروفِ تہجی) دکھائیے۔ پڑھوائیے۔ طریقہ:

(نام بے آواز بَ)

(نام پے آواز پَ)

- مصوتے پوچھیے اور دکھائیے (ا و ی ے)
- شرارتی نو الگ کیجیے بچوں کے ہاتھ میں دے کر کھڑا کیجیے اور بتائیے کہ یہ حروف اپنے سے پہلے آنے والے حروف سے مل جاتے ہیں اور اپنے سے بعد میں آنے والے سے نہیں ملتے، ایک بچے کو [با] کا کارڈ بھی دیجیے اور دو بچوں کو [ا] اور [ب] کا کارڈ دے کر کھڑا کر کے سرگرمی کر کے دکھائیے۔
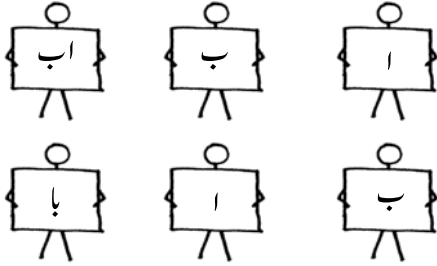
پھر بچوں کو دوسری ترتیب سے کھڑا کیجیے۔

ب　ا　با

- 'ا سے ے' زبانی پڑھوائیے (چارٹ پیپر کی مدد سے)
- بچوں کی کاپی میں بسمہٖ تعالیٰ لکھوا کر کام شروع کروائیے۔

بچے 'الف' سے 'ے' تک درست بناوٹ سے لکھیں۔ حروف کے درمیان ایک انگلی کا فاصلہ رکھوائیے۔ حروف کے خاندان اور جوڑوں کی ترتیب سے لکھوائیے۔

حروف کی درست بناوٹ تختۂ تحریر پر خود لکھ کر دکھائیے، زبانی ان حروف سے شروع ہونے والے نام بھی دہراتے جائیے، مثلاً: بَ بطخ، پَ، پتنگ......

- حروفِ تہجی، تختۂ تحریر سے نقل کرنے کے بعد بچے مصوتوں پر لال اور شرارتی حروف پر ہرے رنگ سے دائرہ بنائیں۔

حروف کے خاندان:
- (ا) ب پ ت ٹ ث
- ج چ ح خ
- (د) (ڈ) (ذ) (ر) (ڑ) (ز) (ژ)

جوڑے:
- س ش　ص ض　ط ظ
- ع غ　ف ق　ک گ

الگ حروف:
- ل م ن (و) ہ (ی) (ے)

نوٹ:

'الف' اور 'واؤ' پر دونوں رنگوں کے دائرے بنیں گے کیونکہ وہ مصوتے (Vowel) بھی ہیں اور شرارتی بھی۔

اعادہ

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- حمد کے الفاظ کی بصری پڑھائی کرسکیں۔
- 'ا و ی ے' کے دو، تین اور چار حرفی الفاظ پڑھ سکیں۔

مددگار مواد :

- فلیش کارڈز' حمد' کے منتخب الفاظ (نازل ،بیابان ، عالی شان ،سمندر ،قرآن ، رحمٰن ، انسان ، زمین ، آسمان ، اونچا ، مہربان)
- تختۂ تحریر
- 'ا و ی ے' کے دو، تین اور چار حرفی الفاظ کے فلیش کارڈز ، کاپی۔
- اردو خوشخطی سلسلہ حصّہ چہارم (نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۴ اور ۵

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار:

بصری طریقۂ تدریس سے' حمد' کے الفاظ پڑھایئے (ہجے کیے بغیر مکمل لفظ پڑھوایئے)۔

- جماعت میں لگے چارٹ پیپر کی مدد سے حروف تہجی کا پھر سے اعادہ کروایئے۔ مصوتوں اور شرارتی حروف کی آوازیں دہرایئے۔ فلیش کارڈز سے 'ا و ی ے' کے دو تین اور چار حرفی الفاظ پڑھایئے۔
- کاپی میں کالم بنا کر لکھوایئے۔

مثالی نمونہ :

پیر ۱۳۔۳۔۳۰ خوشخطی

ا	و	ی	ے
بابا	بولو	باجی	باجے
باجا	جوڑو	تالی	تارے
بال	بول	موتی	موزے
تار	مور	کوٹی	سوچے

- املا کا مقابلہ بورڈ پر کیجیے۔
- بچوں کو دو ٹیموں میں بانٹ دیجیے۔

- تختۂ تحریر پر کالم بنائیے۔

ٹیم الف	ٹیم ب
باجا	تالا

(الفاظ: بابا ، باجا ، تالا ، کالا ، تار ، بال ، مار ، چاٹ ، بولو ، تولو ، جوڑو ، توڑو ، باجی ، تالی ، کالی ، مالی ، باجے ، تارے ، سوچے ، موزے ، بول ، جوڑ، سوچ ، روک)

- دو حرفی ، تین حرفی اور چار حرفی الفاظ باری باری دونوں ٹیموں سے لکھوائیے۔
- ہر ٹیم کو وقت کے لحاظ سے لفظ دیجیے۔ جیتنے والی ٹیم کو اسٹار دیجیے۔

اعادہ

مقاصد:

طلبا کو اس قابل بنانا کہ وہ:

- حمد کے الفاظ کی فلیش کارڈ سے پڑھائی کرسکیں۔
- بھاری آوازوں کے فرق کو سمجھ سکیں۔
- 'ی' اور 'ے' کی درمیانی شکل اور آوازوں کو سمجھ سکیں۔ 'ی' اور 'ے' والے حروف ملا سکیں اور الگ کرسکیں۔

مددگار مواد :
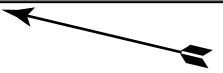
- تختۂ تحریر
- حمد کے الفاظ کے فلیش کارڈز ، مرکب حروف تہجی کے فلیش کارڈز (بھ، پھ، تھ......)
- ی اور ے کی درمیانی شکل کے الفاظ کے فلیش کارڈز ، کاپی۔

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار:

'حمد' کے فلیش کارڈز بصری طریقے سے پڑھائیے۔

- بھاری آوازوں کے فلیش کارڈز پڑھوائیے اور ان کی آوازوں کی مشق کروائیے۔
- 'ی' اور 'ے' کی درمیانی شکل اور آواز کی وضاحت بورڈ پر کیجیے۔
- کاپی میں کالم بنوا کر خوشخطی کروائیے۔

مثالی نمونہ:

ے	ی	منگل: ۱۳۔ ۳۔ ۴
بیل	تِیر	
جیب	بِین	
شیر	چِیل	
ریت		
میرے		

- حروف الگ کروایئے:

مثالی نمونہ:

حروف الگ کریں (ی)	....
تیر = ت + ی + ر	۱
بین = ب + ی + ن	۲
چیل = چ + ی + ل	۳
چیتا = چ + ی + ت + ا	۴
چینی = چ + ی + ن + ی	۵
گیلی = گ + ی + ل + ی	۶

- حروف ملوایئے:

مثالی نمونہ:

حروف ملایئے۔	
ت + ی + ر = تیر	۱
ب + ی + ن=	۲
چ + ی + ل=	۳
چ + ی + ت + ا=	۴
چ + ی + ن + ی=	۵
گ + ی + ل + ی=	۶

نوٹ: صرف الفاظ لکھ کر دیجیے تا کہ بچے خود ملانے کی کوشش کریں۔ تقریباً دس منٹ بعد خود بورڈ پر درست لکھیے۔ بچے اپنی غلطیاں صحیح کر لیں یا دیکھ کر لکھ لیں۔

- **حروف الگ کیجیے:**

مثالی نمونہ:

۱	بیل = ب + ے + ل
۲	جیب = ج + ے + ب
۳	شیر = ش + ے + ر
۴	ریت = ر + ے + ت
۵	میرے = م + ے + ر + ے
۶	کھیلے = کھ + ے + ل + ے

- **ملائیے:**

مثالی نمونہ :

	ملائیے۔
۱	ب + ے + ل = بیل
۲	ج + ے + ب =
۳	ش + ے + ر =
۴	ر + ے + ت =
۵	م + ے + ر + ے =
۶	کھ + ے + ل + ے =

حمد .... (صفحہ ۱)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- اللہ تعالیٰ کی خلاقی (creativity) کو ذہن نشین کرسکیں۔

مددگار مواد :

- بصری طریقۂ تدریس سے حمد کے الفاظ پڑھ سکیں۔

- مشقی کام کرسکیں۔
- فلیش کارڈز (' ی' اور ' ے' کا اعادہ)

پیریڈز : ۳

طریقۂ کار :

'ی' اور 'ے' کی درمیانی شکل کے الفاظ کا اعادہ فلیش کارڈز کے ذریعے کروائیے۔

- گیندا کا صفحہ نمبر ا کھلوائیے۔
- حمد درست تلفظ سے پڑھ کر سنائیے۔ بچے الفاظ پر نظر رکھے ہوں۔
- خود پڑھیے اور بچوں سے دہرانے کے لیے کہیے۔
- مشقی سوال نمبر ا کا مطلب سمجھائیے۔

یہ حمد دراصل سورۃ رحمٰن کی ابتدائی آیتوں کے مفہوم پر مبنی ہے۔ نئے الفاظ کے معنی بتاتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی خلاقی (Creativity) پر توجہ دلوائیے۔ اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام ''اللہ'' ہے اور صفاتی نام بہت سے ہیں۔ رحمٰن بھی اللہ کی صفت ہے اس کے رحم کرنے کی خوبی کی وجہ سے ہی زمین پر ہر چلنے پھرنے والا زندہ ہے۔

ماحول کی طرف توجہ دلائیے۔ اللہ تعالیٰ کی شان بتاتے ہوئے مناظرِ قدرت، دریا، پہاڑ، سمندر......کا ذکر کیجیے۔ اتنی عظمت والا اور اس قدر عالی شان ہونے کے باوجود وہ ہم پر اتنا مہربان ہے کہ ہمیں بولنا سکھایا، ہمیں بے انتہا نعمتیں دیں اور ہمیں سیدھا راستہ دکھانے کے لیے قرآن مجید اُتارا۔

- الفاظ کے معانی پڑھوائیے اور سمجھائیے۔
- مشق کے سوالات کروائیے۔

نوٹ: اللہ تعالیٰ کی خوبیاں: وہ سنتا ہے، اُسے کبھی نیند یا اُونگھ نہیں آتی، وہ سب دیکھتا ہے، وہ بنانے والا ہے، وہ پالنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے......

مزید تجاویز:

مشقی سوالات کے علاوہ بچوں سے مناظر قدرت کی تصاویر انفرادی یا گروپ میں بنوائیے۔ پوسٹرز کی شکل میں بچے چارٹ پیپر پر بنائیں اور ان پر حمد کے منتخب اشعار بھی لکھیں۔ یہ چارٹ پیپرز جماعت اور اسکول میں مختلف جگہوں پر آویزاں کیجیے۔

نعت .... (صفحہ ۲ تا ۳)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- حضرت محمد ﷺ کی محبت دل میں پیدا کرسکیں۔
- آپ ﷺ کے اُسوہ (طریقے) پر کام کرنے کا جذبہ پیدا کرسکیں۔
- آپ ﷺ کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔
- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ سکیں۔
- 'نعت' کے بارے میں جان سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۲

طریقۂ کار:

وضاحت کیجیے کہ 'نعت' کسے کہتے ہیں، سنت کسے کہتے ہیں، حدیث کسے کہتے ہیں اور حدیث پڑھ کر سنایئے۔
حدیث: اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع (سنت حضور ﷺ کے طریقے پر عمل کرنا) کرو۔ اللہ تعالیٰ تمھیں محبوب بنالے گا اور تمھارے گناہ بخش دے گا۔
حضرت محمد ﷺ کی شخصیت کا پُراثر اور محترم ہونا تمام دنیا کے لوگوں نے تسلیم کیا ہے۔ آپ ﷺ سے محبت اور عقیدت کے جذبات بچوں کے دلوں میں جب ہی پیدا ہوسکتے ہیں جب وہ حضور ﷺ کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جانیں۔ آپ ﷺ کے اخلاق و آداب، رویے، انداز و اطوار سے آگہی ہی بچوں کو آپ ﷺ سے قریب کرسکتی ہے۔
یہ آسان الفاظ پر مشتمل نظم بچوں کو حضور ﷺ کی سنت پر عمل کرنے کی طرف راغب کرنے کے لیے لکھی گئی ہے۔ کمال، عہد اور عمل یہ الفاظ بچوں کے لیے نئے ہیں ان کی وضاحت کیجیے کہ حضور ﷺ مکمل انسان تھے جن میں کوئی کمی نہیں تھی۔ عہد کرنے کا مطلب پکا وعدہ کرنا ہے اور عمل کا مطلب کام کرنا ہے۔

- بچوں سے باری باری چار چار مصرعے پڑھوایئے تاکہ ہر بچے کی باری آجائے۔
- گھر سے پڑھنے اور یاد کرنے کے لیے دیجیے۔
- مشق کا کام سمجھا کر کروایئے۔
- نعت میں سے پہلے چار اشعار نقل کروایئے۔

الفاظ سازی .... (صفحہ ۴)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- حروف کی جماعت بندی کے بارے میں جان سکیں۔
- مضمون کے ملنے پر اشکال کی تبدیلی جان کر الفاظ اور اُن کے جملے بناسکیں۔
- اردو خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۶ اور ۷

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز : ۳

- گیندا کا صفحہ ۴ کھلوایئے۔ اُوپر دیے گئے خانوں میں لکھے گئے حروف کی وضاحت کیجیے۔
- شرارتی حروف کی وضاحت پھر سے کیجیے۔
- حروف (جو شرارتی نہ ہوں) ملانے کی وضاحت مثالوں کو بورڈ پر لکھ کر کیجیے۔
- ع کی اشکال سکھایئے۔ شروع میں عـ درمیان یا آخر میں ـعـ
- اِن اشکال کے الفاظ لکھوا کر اُن کے جملے بھی بنوایئے۔

مثال: آج سعد کی تعریف ہوئی۔ پاکستان کے بارے میں معلومات جمع کرو۔

- ک اور گ کی الف اور لام کے ساتھ مثالوں کے جملے بھی بنوایئے۔ **مثال:** کالا، کل۔
- اسی طرح 'ج' اور 'م' کے ساتھ ملائے گئے الفاظ کے جملے بھی بنوایئے: حج، جم

صوتیات .... (صفحہ ۵ تا ۶)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- صوتی طریقۂ تدریس سے الفاظ سازی اور جملہ سازی کرسکیں۔
- بھاری آوازوں کے الفاظ پہچان سکیں۔
- جملے درست کرسکیں۔
- مصوتوں کی آواز پہچان کر تبدیلی کرسکیں اور نئے الفاظ بناسکیں۔

مددگار مواد

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز (کھیل، گیند، پنسل، اسکول، کہاں، کیوں، بازار، گھر، غبارہ، موسم)
- کاپی

پیریڈز : ۵

طریقۂ کار:

مشقی کام نمبرا : الفاظ بنایئے۔

- گینڈا کے صفحہ ۵ پر دیا گیا خانوں کا چارٹ بورڈ پر بنا کر ایک مثال خود واضح کر کے لکھیے اور پھر بچوں سے کتاب کے صفحے ہی پر لکھنے کی ہدایت دیجیے۔
- کام کرنے کا مناسب وقت دیجیے۔ انفرادی طور پر بچوں کی مدد کیجیے۔
- درست کرنے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کیجیے۔

مشقی کام نمبر ۲۔ 'ھ' کے الفاظ پر دائرے بنوا کر ان الفاظ کی خوشخطی کاپی میں لکھوایئے۔

مشقی کام نمبر ۳۔ 'جملے درست کیجیے' کا کام کتاب ہی میں کروایئے۔

درست جملے: (i) آج بہت مزہ آیا۔
(ii) میں نانی کے گھر گیا تھا۔
(iii) کل اسکول کی چھٹی ہے۔

- 'ا' سے 'ے' تک لکھنے کا کام گھر سے دیا جاسکتا ہے۔
- بچوں سے پوچھ کر ان الفاظ کے جملے بورڈ پر لکھیے اور بچے اُن جملوں کو خوشخط لکھائی میں اپنی کاپی میں نقل کریں۔

صفحہ نمبر ۶:

- آخری حرف اور درمیانی مصوتہ (ا اور و) بدل کر نئے الفاظ بنانے کا کام بہت دلچسپ اور آسان ہوتا ہے۔ بچے اس سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ لکھے ہوئے اور بدلے ہوئے الفاظ پڑھوا کر اُن کے معانی بھی واضح کیجیے مثلاً 'کھال' کسے کہتے ہیں اور بدلے ہوئے لفظ 'کھول' کا مطلب کیا ہے۔ 'کھاد' کیا ہوتی ہے اور 'کھود' کسے کہتے ہیں۔

جن الفاظ کے ساتھ تصاویر بن سکتی ہوں وہ بنوالیں تاکہ بچوں کے بارے میں آپ کو پتہ چل سکے کہ کون سے بچے پڑھ کر لفظ سمجھ گئے ہیں۔

مثلاً چار چور

- مشق کا کام گھر سے کرنے کے لیے دیجیے۔

قواعد : ختمہ (-) اور سوالیہ (؟) نشان کا استعمال .... (صفحہ ۷)

مقاصد:

- طلبا علاماتِ وقف سوالیہ نشان ؟ اور ختمہ - کا استعمال سیکھ سکیں۔
- بیانیہ جملے اور سوالیہ جملے میں تمیز کرسکیں۔
- بیانیہ اور سوالیہ جملے بناسکیں۔

مددگار مواد:

- سوالیہ نشان اور ختمہ کے (کٹ آؤٹ) گتے کے تراشے۔
- تختۂ تحریر
- اردو خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۴

پیریڈز : ۴

طریقۂ کار:

- تختۂ تحریر پر دلچسپ انداز میں اپنے بنائے ہوئے دونوں نشانات لگایئے۔ بتایئے کہ یہ دونوں اپنے پسندیدہ جملوں کے پاس جاتے ہیں۔ بچوں سے جملے پوچھیے اور خود بتایئے مثلاً 'میری امّی اچھی ہیں' تختۂ تحریر پر لکھیے۔ دوسرا جملہ اس کے نیچے لکھیے 'امّی کہاں جا رہی ہیں' اب (سوالیہ نشان ؟ کا کٹ آؤٹ) دونوں جملوں کے سامنے رکھیے اور بتایئے کہ اس نشان کو سوالیہ جملہ اچھا لگتا ہے اور یہ ہمیشہ اس ہی کے ساتھ رہنا پسند کرتا ہے۔ ماسکنگ ٹیپ سے 'امّی کہاں جا رہی ہیں' (؟ کا کٹ آؤٹ) کے سامنے اسے چپکا دیجیے۔ اسی طرح ختمہ کے کٹ آؤٹ کو پہلے جملے کے سامنے چپکایئے — اور بتایئے کہ یہ ہمیشہ ایسے جملے جو کچھ بتا رہے ہوں کے سامنے ہی لگا رہتا ہے۔ کتاب میں لکھے گئے سوالیہ اور بیانیہ جملے پڑھوایئے۔
- ا۔ جملے پڑھیے اور ختمہ یا سوالیہ نشان لگایئے:

یہ کام کتاب پر کروانے کے بعد بورڈ پر جملے لکھ کر درست نشانات بنایئے۔ بچے اپنے کام کی خود اصلاح کریں۔ اُن کے کام کی درستی آپ انفرادی طور پر دیکھ کر چیک کر لیجیے۔

- یہ جملے کاپی میں درست نشانات کے ساتھ نقل کروایئے۔

درست حل:

میرے پاس ایک پنسل ہے (-)	کیا تم کل اسکول آؤ گے (؟)
میری پنسل کہاں ہے (؟)	امّی بازار جا رہی ہیں (-)
تمھارا کام ختم کیوں نہیں ہوا (؟)	میرا نام علی ہے (-)

- ۲۔ تختۂ تحریر پر جملے لکھ کر کام کا طریقہ سمجھائیے۔ پہلا جملہ بطور مثال خود سوالیہ میں تبدیل کر کے دکھائیے۔

مثال : تمھارا نام علی ہے۔ کیا تمھارا نام علی ہے؟

- بیانیہ جملے بنوائیے۔
- سوالیہ جملے بنوائیے۔

نوٹ: جملے بنانے کا کام بچوں کے لیے مشکل ہوتا ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ پہلے آپ ایک مثال دیجیے۔ پھر بچوں سے باری باری زبانی جملے پوچھیے۔ بچوں کے بتائے ہوئے جملوں کو بورڈ پر لکھ دیجیے۔ بچے ان جملوں کو کاپی میں خوشخط نقل کریں۔ جو بچے خود لکھ سکتے ہوں انھیں اپنے جملے خود بنانے کی اجازت دیجیے لیکن انھیں بھی مدد کی ضرورت ہوگی۔ کاپی میں جملے لکھنے کے طریقے کی وضاحت بورڈ پر کیجیے۔

جمعہ : ۱۲۔۳۔۳		بیانیہ جملے
	سائیکل	میری سائیکل کالی ہے۔
	اچھی	

نثر نگاری............ (صفحہ ۸)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- دیے گئے سوالوں کی مدد سے کسی چیز/ تصویر کے بارے میں چند جملے لکھ سکیں۔
- سوالوں کے جواب ترتیب سے لکھ سکیں۔
- اس طریقے سے آگے چل کر بغیر سوالوں کے کسی چیز کے بارے میں وہ توجہ مرکوز کر کے چند جملے لکھنے پر قادر ہوسکیں گے۔

مددگار مواد:
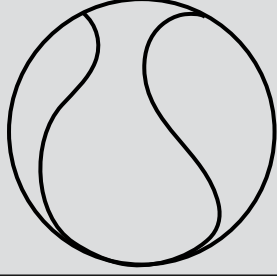
- تختۂ تحریر
- اردو خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۵

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار:

- گیندا کے صفحے پر اوپر لکھے گئے سوالات بورڈ پر لکھیے۔ گیند کی تصویر بنائیے۔
- سوالیہ الفاظ کے نیچے خط کشید (لائن بنانا) کیجیے۔ اور سامنے کے کالم میں جوابات تحریر کرتے وقت طریقۂ کار سمجھائیے۔

تختۂ تحریر کا مثالی نمونہ:

سوال		جواب
یہ کیا ہے؟		یہ گیند ہے۔
اس کی شکل کیسی ہے؟		یہ گول ہے۔
اس کا رنگ کیسا ہے؟		اس کا رنگ ——— اور ——— ہے۔

بچوں کو اپنی مرضی کا رنگ بھرنے اور اس کا نام لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ آپ اس سے کیا کرتے ہیں؟ ہم اس سے کھیلتے ہیں۔

- اسی طرح 'پنسل' اور 'غبارے' میں اپنی مرضی کا رنگ بھر کے سوالوں کے جواب ترتیب وار لکھوائیے۔
- اسی طرح کا کام کاپی میں کروانے سے پہلے بچوں کے گروپ بنایئے اور ہر پانچ / چھ بچوں کے گروپ میں ایک ایک چیز/ کھلونا / سبزی یا پھل رکھیے۔ اب ان ہی سوالوں کے جواب اُن چیزوں کے بارے میں ترتیب وار لکھوائیے۔

ترجمہ: ''اچھا سلوک کرو ، ماں باپ کے ساتھ ، رشتے داروں کے ساتھ۔'' (القرآن: سورۃ النساء)

یونٹ کے مقاصد:

- رشتوں کی پہچان کروانا اور ان کی اہمیت واضح کرنا۔
- تہواروں کی اہمیت اور رشتوں کے تعلق سے ملنے والی خوشی کی طرف توجہ دلانا۔
- کسی بھی موضوع پر چند جملے لکھنا، سکھانا۔
- تصویری تفہیم کی صلاحیت پیدا کرنا (تصویر دیکھ کر متعلقہ درست جملے لکھنا سکھانا)
- 'ہ' کی مختلف اشکال سکھانا۔
- الفاظ سازی اور گنتی (ایک سے دس تک : اعادہ) سکھانا۔
- ارکان سازی سکھانا۔
- **قواعد:** مذکر مؤنث کا تعارف اور پہچان کروانا۔
- **صوتیات:** تشدید کی علامت کا استعمال سکھانا۔

مددگار مواد:

- اردو خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۶ تا ۲۰
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصہ دوم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۸ ، ۳۴

رشتے ۔ آمادگی:

موضوع پر بات کرنے سے پہلے بچوں سے پوچھیے کہ رشتہ سے کیا مراد ہے؟ پھر کچھ رشتوں کے بارے میں وضاحت کیجیے جیسے ماں باپ سے رشتہ ، استاد اور شاگرد کا رشتہ ، بہن بھائی ، دادا ، دادی ، نانا ، نانی وغیرہ سے رشتہ ، بچوں کو بھی بولنے کا موقع دیجیے۔ موضوع پر آمادگی کے لیے ذیل میں دی گئی تجاویز کے مطابق سرگرمیاں کروایئے۔

سرگرمیوں کی تجاویز

- رشتے داروں کے حقوق پر مبنی احادیث سنانا۔
- رشتے داروں کی تصاویر پر مشتمل کتابچے بنانا۔
- کارڈ بنانا۔

جن دنوں 'خوشی کا دن' پڑھایا جا رہا ہو عید کے بارے میں جملے کاپی میں لکھوانے کے بعد A4 سائز کے آدھے صفحے پر بچوں سے خوشخط لکھوا کر تصاویر بنوا کر لگائیے۔

بچوں کے بنائے ہوئے کارڈز جن پر لکھا ہو (میں آپ سے بہت پیار کرتی / کرتا ہوں)

رشتے .... (صفحہ ۹)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- یونٹ کے موضوع کے بارے میں جان سکیں۔

خاندان کی اہمیت سے آگاہ ہوسکیں۔ننھیالی اور ددھیالی رشتوں سے واقف ہوسکیں۔ رشتوں کے نام اور تعلق جان سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈ (امی ، ابو ، خاندان ، گھر ، بھائی ، بھابی ، بہن ، پیار ، خالہ ، خالو ، چچا ، چچی ، ماموں ، ممانی ، تایا ، تائی ، دادا جان ، دادی جان ، نانا جان ، نانی جان)

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

آمادگی : پہلے یونٹ کا موضوع رشتے ہے۔ بچوں سے گفتگو کیجیے اور انھیں بتائیے کہ رشتہ کسے کہتے ہیں۔ وضاحت اس طرح کیجیے کہ میرا اور آپ کا استاد اور شاگرد کا رشتہ ہے۔ امّی سے ہمارا رشتہ یہ ہے کہ ہم ان کی بیٹی یا بیٹا ہیں۔ ہمارے ساتھ کون سے رشتے دار رہتے ہیں؟ ہم کن کے گھر جاتے ہیں؟ بچوں کو آپس میں تبادلۂ خیال کرنے کا موقع دیجیے جس میں وہ اپنے رشتے داروں کے بارے میں ایک دوسرے کو بتا سکیں۔

رشتے داروں کی اہمیت کتنی زیادہ ہے، اللہ نے ہمیں ان سے کیسا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے، دوران گفتگو ہلکے پھلکے انداز میں واضح کیجیے۔ اس موضوع پر کوئی حدیث بھی سنانے سے بچوں کے ذہن میں رشتوں کی اہمیت مزید واضح ہوتی ہے۔

- سبق ' خوشی کا دن' کے فلیش کارڈ پڑھوایئے۔

(عید ، خوشی ، اچّھا، رنگ ، مہندی ، پیار ، گلابی ، فراک ، کرتا شلوار ، شیشے ، سلام، تیار ، وقت ، لڑائی ، غصہ ، پھپھو جان ، بہت، دوپہر ، سوّیاں ختم، نماز)

- صفحے کی پڑھائی کروایئے۔
- ملایئے کا کام تختۂ تحریر پر لکھ کر ایک مثال ملا کر دکھایئے اور بچوں سے پوچھ کر باقی جملے بھی مکمل کیجیے۔ بچے کتاب میں کام کریں۔
- مکمل جملے کاپی میں نقل کروایئے۔

OXFORD
UNIVERSITY PRESS

مثالی نمونہ:

میرا خاندان
ابّو کی امّی اور ابّو کو
دادا اور دادی کہتے ہیں

خوشی کا دن .... (صفحہ ۱۰ تا ۱۱)

مقاصد :

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- رشتوں کی اہمیت سمجھ سکیں۔
- تہوار منانے کی اہمیت اور اس دن رشتے داروں سے ملنے کی خوشی کا تأثر اُجاگر کرسکیں۔
- نئے الفاظ سیکھ سکیں۔
- مشق کا کام کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز

پیریڈز : ۸

طریقۂ کار:

- **خوشی کا دن :** عید کے دن کی اہمیت اور اس کی قدر اُجاگر کیجیے کہ یہ اللہ کے حکم سے منایا جانے والا تہوار ہے، اس کہانی کا مقصد ہے۔ رشتے داروں اور دوستوں سے تعلقات قائم رکھنا اور جوڑنا اللہ کو بھی پسند ہے اور اس سے ہماری زندگیوں میں بھی رونق اور مزہ رہتا ہے۔
- سبق خوشی کا دن، کے فلیش کارڈز پڑھوایئے۔
- عید کے دن کے بارے میں گفتگو کیجیے۔ عید پر آپ کیا کیا کرتے ہیں؟ کہاں جاتے ہیں؟ کون آتا ہے؟......
- سبق پڑھ کر سنایئے۔ تأثرات اور لہجے کے اُتار چڑھاؤ کا خیال رکھیے۔
- سبق کے بارے میں مشق میں دیے گئے سوالات زبانی کیجیے۔

نوٹ: بچوں سے مکمل جواب لیجیے۔ سکھایئے کہ مکمل جواب کیسے دیا جاتا ہے۔ زبانی کام پر توجہ دی جائے تو لکھائی کا کام بھی بہتر ہوگا۔

- بچوں کی کاپی میں اس سبق کو پڑھ کر ذہن میں اُبھرنے والی تصاویر بنوایئے۔
  سرخی دیجیے 'خوشی کا دن'

نوٹ: بچے کتاب کی تصاویر نقل نہ کریں بلکہ تصاویر خود بنائیں۔
اُن کی حوصلہ افزائی کیجیے۔ (وہ آرٹسٹ نہیں ہیں جیسی بھی بنائیں تعریف کیجیے) رنگ بھی بھروایئے۔

- فلیش کارڈز پڑھوانے کے بعد سبق کے الفاظ کی خوشخطی کروایئے۔
- فلیش کارڈز پڑھوایئے۔
- انھی الفاظ کے حروف الگ کروایئے۔
  فلیش کارڈز پڑھوایئے۔
- انھی الفاظ کے ارکان ملوایئے۔ گھر کے کام میں اِملا کی تیاری کے لیے یہی الفاظ دیجیے۔
- اِن الفاظ کا اِملا لیجیے اور خود اصلاحی کروایئے۔
- سبق ' میاؤں ' کے فلیش کارڈز پڑھوایئے۔
  الفاظ اُونچ نیچ ، گنتی ، کپڑا ، تلاش ، غصے ، ریس ، بھاگتا ، باہر ، آوازیں، جگہ، پیچھے۔
- سبق 'خوشی کا دن' کی مشق کے سوالات پڑھوا اور سمجھا کر کتاب میں مکمل جوابات لکھوایئے۔
  سوال: امّی نے زارا کو پیار کر کے کیا کہا؟
  جواب: امّی نے زارا کو پیار کر کے 'عید مبارک' کہا۔

☆ سبق ' میاؤں ' کے فلیش کارڈز پڑھوایئے۔

- عید کے دن کے بارے میں کتاب میں دیے گئے سوالات کے جوابات ترتیب وار کاپی میں لکھوایئے۔ نوٹ: سوالات نقل نہ کروایئے۔
- سوالات کے جوابات کے اوپر کچھ جگہ خالی چھوڑنے کی ہدایت دیجیے جہاں کام ختم ہونے کے بعد بچے تصاویر بنا کر رنگ بھریں (عید سے متعلق)

نوٹ: اگر کوئی بچہ یا کچھ بچے غیر مسلم ہوں تو اُن کے تہوار کا نام پوچھ کر بورڈ پر لکھیے اور سوالات میں جہاں عید کا لفظ ہے وہاں اپنے تہوار کا نام لکھنے کی ہدایت دیجیے۔ مثال: آپ نے کرسمس/ دیوالی ...... کے دن کیا پہنا تھا؟

میاؤں .... (صفحہ ۱۲ تا ۱۳)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ :

- پالتو جانوروں کی عادات سے واقف ہوسکیں۔
- کہانی کا مزہ اور لطف اُٹھا سکیں۔
- نئے الفاظ سیکھ سکیں۔

- مشق کا کام کر سکیں۔

مددگار مواد:

- فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۹

طریقۂ کار:

- آمادگی کے لیے گفتگو کیجیے کہ:
- ماں کے دل میں اپنے بچوں کی محبت انسانوں کی طرح جانوروں میں بھی پائی جاتی ہے۔ یہی اس کہانی کا مرکزی خیال ہے۔
- کہانی پڑھانے سے قبل بچوں سے کسی رشتے دار کے گھر جانے کا قصہ سنیے اور خود بھی سنائیے۔ کہاں گئے تھے؟ کیا کیا تھا؟ کوئی خاص بات، واقعہ جو پیش آیا ہو۔ ان سوالات کو تختۂ تحریر پر لکھیے۔ بچوں کو یہ سوالات پڑھ کر اپنے ساتھ سے تبادلۂ خیال کرنے کا وقت دیجیے۔ بعد ازاں کچھ بچوں سے پوچھیے کہ آپ کے ساتھی نے آپ کو کیا بتایا؟
- کہانی پڑھانے کے بعد اس کہانی کو سمجھائیے اور بلند خوانی کروائیے۔ مشق کا کام احتیاط سے کروائیے۔
- کتابیں کھلوا کر آپ کہانی کو درست تلفظ سے پڑھیے۔
- باری باری بچوں سے چند جملے پڑھوا کر کہانی مکمل کروائیے۔ دوبارہ کہانی شروع کیجیے اور اسی طرح تمام بچوں سے پڑھوائیے۔
- مشق میں دیا گیا کام احتیاط اور درست طریقے سے کروائیے۔
- مشق میں دیا گیا آخری کام بچوں سے مضمون نویسی کی کاپی یا الگ کاغذ پر لکھوائیے۔ مدد کیجیے اور درستی کے بعد کاپی میں نقل کروائیے۔ عنوان بچوں کی مرضی پر چھوڑ دیجیے لیکن نمونہ بنائیے، مثلاً: 'میری پیاری خالہ جان'، 'میرے دادا' .... اُن کے بارے میں جملے بنانے کا طریقہ بھی بتائیے۔

پیاری آپی............ (صفحہ ۱۴ تا ۱۵)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- نظم کی صنف سے آگاہ ہو سکیں۔
- نظم کا لطف اٹھا سکیں۔

رشتوں کی اہمیت اور ایک دوسرے کے کام آنے کا تصور پہچان سکیں۔ (بین السطور میں دیا جانے والا سبق یہ ہے کہ آپی اس کے کام آتی ہیں اس لیے اسے بھی آپی کا کام کرنا چاہیے)۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز :۵

طریقۂ کار:

- طلبا سے زبانی غیر رسمی گفتگو کیجیے، کس کس بچے کے بہن بھائی ہیں۔ بڑی بہن کس کس کی ہیں ؟ آپ انھیں کیا کہتے ہیں ؟ باجی ، آپا ، آپی ...... وہ آپ کے کیا کام کرتی ہیں ؟ آپ ان کے کب کام آتے ہیں ،مختصر گفتگو کے بعد نظم کا صفحہ کھلوائیے، عنوان پڑھیے،نظم دلچسپ اور درست انداز میں خود پڑھ کر سنائیے ،تأثرات بھی شامل کیجیے مثلاً : بچاؤ بچاؤ بھائی ، پر چہرے پر بے بسی کے تأثرات لائیے۔
- نظم پڑھ کر سنانے کے بعد مشق میں دیے گئے سوالات زبانی پوچھیے۔

جوابات :

۱۔ کمرے میں چوہا کودا تھا۔

۲۔ آپی نے چھوٹے بھائی سے مدد مانگی۔ (بھائی چھوٹا ہے اسی لیے بہن کو آپی کہہ رہا ہے بڑا ہوتا تو نام لے کر بلاتا وضاحت کیجیے)۔

۳۔ بھائی اس لیے چوہا نہیں بھگا رہا تھا کیونکہ آپی اس کی پٹائی بھی کرتی تھیں اور آج اسے بدلہ لینے کا موقع ملا تھا۔

۴۔ اب میں تمھارا کوئی کام نہیں کروگی، آپی کی یہ دھمکی سننے کے بعد اس نے چوہے کو بھگادیا۔

۵۔ یہ نظم چھوٹے بھائی کی زبانی ہے۔

۶۔ اس نظم کے ُو کے الفاظ یہ ہیں۔ کُودا ، چُوہا ، کُودو ، چُوہے ، اُوپر

- جملے بھی زبانی بنوائیے۔

اسی طرح ہمزہ 'ء' کے الفاظ بھی ڈھونڈ کر بتانے کے لیے کہیے۔

- طلبا سے باری باری دو دو اشعار پڑھوائیے۔ پڑھنے کے دوران تلفظ کی درستی کرواتے رہیے۔ ان کو بھی تأثرات سے پڑھنے کی ترغیب دیجیے اور حوصلہ افزائی کیجیے۔
- کاپی میں اس نظم کو پڑھ کر ان کے ذہن میں ابھرنے والی تصاویر بنانے کے لیے کہیے۔ ہر بچے کی تصویر کے بارے میں بات کیجیے اور تعریف کیجیے۔
- تصویر کشی کے بعد مشق کا کام کروائیے۔ سوالوں کے جواب زبانی دہرائیے۔
- لکھنے میں ہونے والی مشکل کو دور کیجیے۔ تختۂ تحریر پر وہ الفاظ لکھ دیجیے جن کو لکھنے کے بارے میں بچے پوچھ رہے ہوں۔ مثلاً: ''کیونکہ''......
- زیادہ مشکل ہونے کی صورت میں جواب لکھ دیجیے اور بچے نقل کریں۔ (یہ ابھی شروع کے لیے ہدایت ہے، اس کتاب کے درمیانی حصے میں بچوں کو اس قابل ہوجانا چاہیے کہ وہ سوالات کے جوابات خود اخذ کر کے لکھ سکیں)

مشق کے نیچے کتاب میں موجود خالی جگہ پر پسندیدہ شعر لکھوا کر تصویر بنوائیے۔

تصویری تفہیم .... (صفحہ ١٦)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- عبارات (جملے) خود پڑھ سکیں۔
- فہم استعمال کر کے مشاہدے کے لیے دی جانے والی تصویر کے نیچے درست جملہ لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ٣

طریقۂ کار:

- گیندا کا صفحہ کھلوائیے۔ تصاویر کا بغور مشاہدہ کرنے کی ہدایت اور وقت دیجیے۔ تصاویر پر دائیں سے بائیں جانب نمبر ا سے ۴ ڈلوائیے۔ باری باری پوچھیے کہ تصویر نمبر ایک میں کیا نظر آرہا ہے.................
  اسی طرح تمام تصاویر کے بارے میں تمام بچوں سے پوچھیے۔
- صفحے کے اوپر دیے گئے جملے بورڈ پر لکھیے اور پڑھوائیے۔ بہتر ہوگا کہ طلبا کی توجہ اپنی طرف کروائیے اور بچے آپ کے الفاظ لکھنے کے ساتھ ساتھ ہی پڑھتے جارہے ہوں۔

- تمام جملے دوبارہ پڑھوائیے۔
- طلبا سے زبانی پوچھیے کہ کون سا جملہ کس تصویر کے نیچے لکھا جائے گا مزید وضاحت کے لیے جملوں کے ساتھ بھی نمبر لکھ دیجیے۔ دائیں سے بائیں ا، ٢، ٣۔
  دوسری سطر ۴، ۵، ٦۔
- **درست جوابات :**

جملہ نمبر ا	تصویر نمبر ا
جملہ نمبر ٢	تصویر نمبر ٦
جملہ نمبر ٣	تصویر نمبر ۵
جملہ نمبر ۴	تصویر نمبر ٣
جملہ نمبر ۵	تصویر نمبر ٢
جملہ نمبر ٦	تصویر نمبر ۴

نثر نگاری............ (صفحہ ۱۷)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- اپنے رشتے داروں کے بارے میں سوچ سکیں، ان کے لیے کچھ کرنے کا جذبہ پیدا ہوسکے۔
- کسی عنوان کے متعلق چند جملے لکھ سکیں۔
- اپنے رشتے داروں سے اپنی محبت کے اظہار کے طریقوں میں سے ایک طریقہ کارڈ بنانا سیکھ سکیں۔

مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر
- گتے کے ٹکڑے ، پرانے کارڈز (شادی /عید ......)
- رنگین پنسلیں/ پینٹ / واٹر کلر

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار:

زبانی گفتگو کام سے پہلے آمادگی کے لیے پوچھیے کہ آپ کے اردگرد ماشاء اللہ بہت سے لوگ رہتے ہیں مثلاً : امی ابو ، بہن بھائی، دادا دادی، نانا نانی ، وہ سب آپ کے کسی نہ کسی طرح کوئی نہ کوئی کام کرتے ہی رہتے ہیں ، آپ نے کبھی ان کا کوئی کام کیا ہے؟

یا کوئی کام کرسکتے ہیں جس سے ان کو کوئی فائدہ ہو۔

- بچے عموماً پانی لاکے دینے ، ٹانگیں دبانے وغیرہ کا تذکرہ کرتے ہیں، حوصلہ افزائی کیجیے اور مزید بتایئے کہ وہ سب بڑے ہیں، کبھی ان سے اونچی آواز میں بات نہ کیجیے، ادب لحاظ کیجیے ،کبھی کوئی بات بری لگے تو معاف کردیجیے۔
- بچوں سے زبانی گفتگو کے بعد جملے پوچھیے ۔ امی ابو کے بارے میں پوچھنے کے بعد بورڈ پر لکھ بھی دیجیے۔ مثلاً : میں امی کی کھانا پکانے/ لگانے میں مدد کرتا / کرتی ہوں۔
- میں ابو کے ساتھ سودا لینے جاتا / جاتی ہوں۔

یا میں ابو کے پاؤں دباتا / دباتی ہوں/ میں ابو کو پانی لاکر دیتی /دیتا ہوں ....

- سامنے دیے گئے خانوں میں تصویر بنانے کی ہدایت دیجیے۔ ان کی بنائی ہوئی تصویروں کے بارے میں گفتگو اور حوصلہ افزائی کیجیے۔

اسی طریقے سے دادا دادی یا نانا نانی اور بہن بھائی کے بارے میں زبانی جملے بنوانے کے بعد لکھنے کی ہدایت دیجیے۔

نوٹ: بچے جو الفاظ زبانی بولتے ہیں لکھ نہیں پاتے ، بورڈ پر لکھ کر یا ان کے پاس جا کر مدد کیجیے۔ تختۂ تحریر پر مددگار الفاظ کے طور پر لکھیے اور ان الفاظ کو نمبر بھی دیجیے تاکہ بچوں کے دوبارہ پوچھنے پر آپ نمبر بتا کر مدد کرسکیں۔ الگ کاغذ پر لکھوا کر چیک کیجیے اور پھر کتاب میں نقل کروائیے۔

مددگار الفاظ:

۱۔ پاؤں دبانا

۲۔ پلاتی

۳۔ سودا

۴۔ دیتا / دیتی

کارڈ بنانا: گتے کے ٹکڑے / چارٹ پیپر کاٹ کر بچوں سے کہیے کہ اس کو سجائیں۔ اس کے لیے پرانے عید کارڈز یا شادی کارڈز کاٹ کر ان کے پھول /ڈیزائن چپکوائیے۔

یا بچے خود بنائیں۔ اندرونی جانب سے جملے لکھوائیے (کتاب میں نمونہ دیا گیا ہے) اور بچوں سے کہیے کہ جن کے لیے بنایا ہے انھیں گھر جا کر دیجیے۔

- اگلے دن ضرور پوچھیے کہ آپ نے وہ کارڈ دیے؟ جن کو دیے انھوں نے کیا کہا ؟ کیا وہ خوش ہوئے / ہوئیں ؟ بڑوں کا شکریہ ادا کرنے اور ان سے محبت کرنے کی باتیں دہرائیے۔

میں ہ ہوں............ (صفحہ ۱۸)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- 'ہ' کی الفاظ سازی میں بدلتی اشکال کو پہچان سکیں۔
- 'ہ' کی درست اشکال لکھ سکیں۔
- ایک سے دس گنتی کا اعادہ کرسکیں (ہند سے لکھ سکیں)۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز
- مارکر، موزا

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- اپنے ہاتھ پر موزے کو دستانے کی طرح پہن لیں جس پر گتے کے کٹ آؤٹ پر 'ہ' چپکا ہو۔ اس کی حرکات کے ساتھ کتاب میں لکھی گئی 'ہ' کی اشکال سے متعلق نظم پڑھ کر سنایئے۔

- کسی بچے کے سر پر ہیڈ بینڈ بنا کر لگا دیجیے۔ اور کہیے یہ 'ہ' ہے۔ بچہ وہ کردار بن کر تأثرات کے ساتھ وہ نظم پڑھے۔ اس طرح بچے محظوظ بھی ہوں گے اور سیکھیں گے بھی۔ نظم زبانی بھی یاد کروایئے۔ اس نظم کا مقصد کھیل ہی کھیل میں 'ہ' کی اشکال سکھانا ہے۔

وضاحت:

'ہ' شرارتی حروف کے بعد آنے کی صورت میں مکمل لکھی جاتی ہے جیسے : وہ واہ

- شرارتی حروف نہ ہونے کی صورت میں لٹکی ہوئی صورت اختیار کرتی ہے جیسے یہ ، ملکہ
- درمیان میں آنے کی صورت میں کہنی دار ﮩ ہوجاتی ہے جیسے یہاں
- شروع میں آنے کی صورت میں شوشا یا دندانہ بنا لیتی ہے جس کے نیچے عموماً ایک کنڈا لگایا جاتا ہے، مثلاً: -ہا- ہو - ہرا
- شرارتی حروف کے بعد درمیان میں آنے کی صورت میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔

مثلاً : وہاں

- صفحے پر کام کے بعد یہی کام کاپی میں بچوں کا ہاتھ بنوا کر انگلیوں میں اشکال لکھوا کر الفاظ بنوایئے۔

مثال:
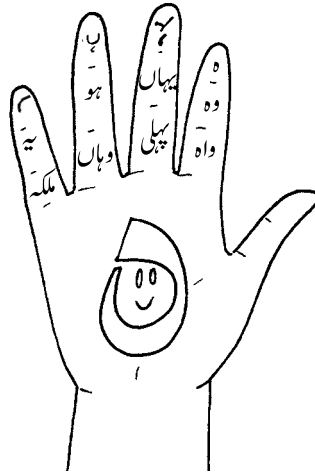
- صفحے کے نیچے دیا گیا گنتی (ایک سے دس) کا اعادہ تختۂ تحریر یا بورڈ پر کروایئے۔
- فلیش کارڈز دکھایئے۔
- صفحے پر کام کروایئے۔
- کالم بنا کر کاپی میں لکھوایئے۔ بچے اپنی مرضی سے گنتی کی مناسبت سے تصاویر بنائیں۔

الفاظ سازی............ (صفحہ ۱۹)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- بنیادی مصوتوں 'ا و ی ے' آخر میں استعمال کر کے تین حرفی ملے ہوئے الفاظ بنا سکیں۔
- گنتی ایک سے دس کا اعادہ کرسکیں (الفاظ میں لکھ سکیں)۔

مددگار مواد:
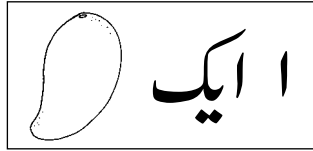
- فلیش کارڈز (گنتی ایک سے دس)
- تختۂ تحریر

ا ایک

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- صفحے پر دی گئی وضاحت تختۂ تحریر پر مثالیں لکھ کر سمجھائیے۔
- صفحے پر دیے گئے خانوں میں کام کروائیے۔
- خانوں سے نیچے لکھا گیا کام کاپی میں کروائیے۔
- خالی جگہوں میں گنتی لکھوانے کے بعد کاپی میں بھی یہی کام تصاویر کے ساتھ کروائیے۔

ارکان بنائیے............(صفحہ ۲۰)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ :

- الفاظ سازی کی وضاحت کے لیے ارکان بنانا سیکھ سکیں۔
- مختلف موضوعات سے متعلق ذخیرۂ الفاظ پڑھ اور لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- صفحے پر دی گئی وضاحت پڑھ کر لفظ پاکستان کے ارکان تختۂ تحریر پر بنا کر دکھائیے۔

نمبر ا پر لکھے گئے الفاظ کے ارکان بنوائیے۔ وضاحت کیجیے کہ ہر الف کے ساتھ کوئی نہ کوئی مصوتہ (Vowel) ہوتا ہے۔
(ا ، و ، ی ، ے ، یا ، زیر ، زبر ، پیش)

چِڑ + یا کَ + بو + تر پِ + یا + لی کَ + ہا + نی چِی + تا مے + لے

کھے + لا اَچھ + چھی

- اسی طرح بچوں کے اپنے ناموں ،اشیا کے ناموں کی مثالیں دے کر بھی وضاحت کیجیے ۔

مثلاً: را + حی + لہ = راحیلہ، پر + وین = پروین

نمبر۲ کے سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوائیے۔ بچوں سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر لکھیے مزید الفاظ کاپی میں یہی عنوان دے کر لکھوائیے۔

(i) بادل ، پرندے ، پتنگ ، ہوائی جہاز ، سورج ، چاند ، ستارے

(ii) بچے ، کرسیاں ، چاک ، میز ، کتابیں ، دروازے ، کھڑکیاں ، بستے ......

(iii) چولھے ، دیگچی ، بیلن ، توا ، کیتلی ، ماچس ، رکابی ، چمچے ......

قواعد........... (صفحہ ۲۱)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- مذکر مؤنث کی اصطلاح سے آگاہ ہوسکیں۔
- گنتی ۱۱ گیارہ سے ۱۵ پندرہ تک سیکھ سکیں۔

مدد گار مواد:

- فلیش کارڈز (گنتی ایک سے پندرہ)
- مذکر | مؤنث
- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

زبانی گفتگو کیجیے اور پوچھیے کہ جماعت میں کتنی لڑکیاں ہیں، ہاتھ اٹھائیں کتنے لڑکے ہیں ہاتھ اٹھائیں، اب ایک لڑکی اور ایک لڑکے کو بلائیں اور جماعت کے سامنے کھڑا کر کے لڑکی کے ہاتھ میں مؤنث اور لڑکے کے ہاتھ میں مذکر کا کارڈ دیجیے اور بتایئے کہ تمام لڑکیاں اور خواتین مؤنث اور تمام لڑکے اور حضرات مذکر ہوتے ہیں، مثالوں سے مزید وضاحت کیجیے اور بچوں سے پوچھیے کہ اس طرح امی کیا ہوئیں ؟ مؤنث اور ابو مذکر ، اسی طرح باقی رشتوں کے بارے میں پوچھنے اور بتانے کے بعد گیندا صفحہ نمبر ۲۱ کے اوپر کی جانب دیے گئے خانوں میں درست الفاظ لکھوایئے طلبا کی مدد کے لیے تختۂ تحریر پر خانوں میں لکھے جانے والے الفاظ تحریر کردیجیے مگر نمبر نہ ڈالیے تاکہ بچے خود پڑھیں اور خود درست خانوں میں لکھیں ۔ تختۂ تحریر پر لکھتے وقت خود پڑھیے اور طلبا سے بھی ایک دوبار پڑھوالیجیے۔

- یہی کام اگلے دن کاپی میں کروایئے۔ اس بار کتاب سے ترتیب مختلف کردیجیے، یعنی اگر کتاب میں تایا لکھا گیا ہے اور تائی بچوں نے لکھا۔ اب کاپی میں تایا کا ڈیش خالی رکھیے اور تائی خود لکھ دیجیے۔

______	تائی۔
ابو	______۔
خالو	______۔
بھائی	______۔
______	ممانی۔
______	نانی۔
چچا	______۔
______	بہن۔

ا ایک

۱۰ دس

۱۱ گیارہ

۱۵ پندرہ

- گنتی کے فلیش کارڈز ۱ ایک سے ۱۰ دس کا اعادہ کروایئے ، پڑھوایئے۔
  ۱۱ گیارہ سے ۱۵ پندرہ کی گنتی کے فلیش کارڈز دکھا کر پڑھوایئے۔
- بورڈ پر لکھ کر دکھایئے۔ کمرۂ جماعت میں موجود اشیا کی مدد سے طلبا کو گنتی سکھایئے۔
- کتاب کے صفحہ نمبر ۲۱ کے نچلے حصے پر کام کروایئے۔
  نمونہ : ۱۱ ۱۱ گیارہ گیارہ
- یہی کام کاپی میں کالم بنا کر کروایئے۔

نمونہ :

ہندسے	الفاظ	تصاویر
۱۱	گیارہ	☆☆☆☆☆☆ ☆☆☆☆☆

نوٹ: بچے اپنی مرضی سے تصاویر بنائیں۔

صوتیات............ (صفحہ ۲۲)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- تشدید کی علامت کا مطلب جان سکیں۔
- اس علامت کا استعمال پڑھنے اور لکھنے میں کرسکیں۔
- صفائی کی اہمیت کو سمجھ سکیں اور اپنے اندر صفائی کا شعور پیدا کرسکیں۔

مدد گار مواد:
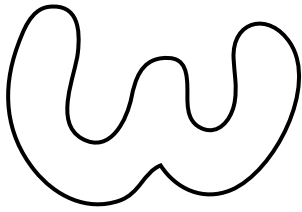
- فلیش کارڈز (تشدید کے الفاظ مکّھی ، مچھّر ، غصّہ ، دھکّا ، اچّھی ، لڈّو ، سچّی)
- تشدید کی علامت کا کٹ آؤٹ

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- تشدید کی علامت کا کٹ آؤٹ دکھایئے اور پوچھیے کہ یہ علامت جس حرف پر ہو تو اس سے کیا تبدیلی ہوتی ہے۔ کچھ بچوں کو قرآنی قاعدہ پڑھنے کی وجہ سے اور کچھ بچوں کو جماعت اول میں اس سے متعارف ہوجانے کی وجہ سے اس علامت کا مطلب پتہ ہوگا، پوچھنے کے بعد خود وضاحت کیجیے۔
- **وضاحت:** جس حرف پر یہ علامت ہو وہ حرف دوبار بولا جاتا ہے مثلاً: چچّا۔

ارکان الگ کرکے دکھایئے کہ اگر یہ علامت نہ ہوتی تو ہمیں تین بار چ لکھنا پڑتا چ+چ+چ+ا = چچّا

- گیندا کے صفحہ نمبر ۲۲ کی عبارت پڑھ کر سنایئے۔ بچوں سے اس نثر پارے (پیراگراف) کا مطلب پوچھیے اور بتایئے۔ طلبا سے سوالات کے ذریعے ہی اس بارے میں شعور پیدا کیجیے کہ صفائی کتنی اہم ہے اور اگر لوگ اس کا خیال نہ رکھیں تو ہم آپ بچے ہونے کے باوجود بڑوں کو سمجھا سکتے ہیں۔ ان سے کہیے کہ آپ دو منٹ کے لیے آنکھیں بند کرکے سوچیے کہ آپ کو گندگی کہاں کہاں نظر آتی ہے۔
- اب آنکھیں کھولنے کی ہدایت دے کر بچوں سے پوچھیے۔
- پھر سے آنکھیں بند کرکے سوچنے کے لیے کہیے کہ آپ اس گندگی کو صاف کروانے کے لیے کیا کرسکتے ہیں۔

• متوقع جوابات اور آپ کی طرف سے بعد میں کی گئی وضاحت:	• ہم خود صاف کر سکتے ہیں۔ • جمعدار سے کہہ کر صفائی کرواسکتے ہیں۔ • لوگوں کو وہاں کچرا پھینکنے سے منع کر سکتے ہیں۔ • کوئی فالتو ڈرم وہاں بطور کچرادان رکھ کر لکھ کر لگا سکتے ہیں 'کچرا یہاں ڈالیں'۔
• خود یا کسی بڑے سے کہہ کر	• سبزی والے/مٹھائی والے/قصائی ...... کو سمجھا سکتے ہیں کہ آپ صفائی رکھا کریں۔ • جالی سے گوشت / سبزی ......ڈھانپ کے رکھیں۔

- اس گفتگو کے بعد وقت ہو تو آپ صفائی کی اہمیت پر مبنی ڈرائنگز کاپی یا چارٹ پیپر پر بنوا سکتے ہیں۔
- طلبا سے تشدید کے الفاظ پر (کتاب کے صفحے پر) دائرے بنوائیے۔
- یہ الفاظ کاپی میں فہرست کی شکل میں لکھوائیے۔ جن الفاظ کے ساتھ تصاویر بن سکیں بنوائیے۔
- صفحے کے نیچے دیا گیا، مشقی کام نمبر۱ اور نمبر۲ کروائیے۔
- سبق اللہ کا گھر کے فلیش کارڈز دکھا کر پڑھوائیے۔

یونٹ کے مقاصد:

- اللہ کے گھر کے بارے میں معلومات پہنچانا۔
- گھر کے مختلف حصوں کے نام سکھانا۔
- کھانوں کے نام سکھانا۔
- محبت بھرے الفاظ اور تحفوں کی اہمیت پر توجہ مرکوز کرنا۔
- گھر اور اپنی حفاظت کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔
- **قواعد :** اسم کا تعارف اور پہچان سکھانا۔
- د ، ڈ ، ذ کی شکل کی تبدیلی جب وہ دوسرے حروف کے ساتھ ملتے ہیں۔
- '' پاکستان'' کی بطور اجتماعی گھر اہمیت واضح کرنا۔
- پرندوں کے گھروں (گھونسلوں) کے بارے میں معلومات فراہم کرنا۔
- پہلے کیا گیا ، پھر بعد میں کیا گیا ؟ طریقۂ کار کے ذریعے ترتیب کی فہم پیدا کرنا۔
- جانوروں کے گھروں کے بارے میں معلومات اور ان کے نام سکھانا۔
- سوالوں کے جوابات پیرگراف کی شکل میں لکھنا سکھانا۔
- **صوتیات:** 'ی' اور 'ے' کی درمیانی آوازوں کا فرق واضح کرنا۔
- مصوتوں کی تبدیلی سے نئے الفاظ کا ذخیرہ فراہم کرنا۔
- وَ کی آواز کا تعارف اور ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا۔

نوٹ: یونٹ کی ترتیب کچھ یوں ہے : اللہ کا گھر۔ سارا کا گھر۔ پاکستان ہم سب کا گھر ہے۔ پرندوں کے گھر (نظم چڑیا)۔ جانوروں کے گھر (تفہیم)۔

مددگار مواد:

- اُردو خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۱ تا ۳۳
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصہ دوم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۲ ، ۲۳ ، ۲۵

گھر۔ آمادگی

ترجمہ: ''اور ہم نے تمھیں زمین میں جگہ دی اور تمھارے لیے روزی مقرر کردی تم بہت کم شکر کرتے ہو۔ (سورۃ الاعراف : آیت ۱۰)
یہ آیت سنائیے اور مطلب سمجھایئے۔ اس کے علاوہ گھر سے نکلنے اور داخل ہونے کی دعائیں بھی یاد کروایئے۔
بچوں کو گھر کی اہمیت سے آگاہ کیجیے اور اس نعمت کی قدر کرنے کا سبق دیجیے۔ ٹھکانے کے لحاظ سے پرندوں اور جانوروں کے گھروں سے گفتگو شروع کی جاسکتی ہے اور پھر بچوں سے ان کے گھروں کے بارے میں بات کیجیے۔ بچوں کو بتایئے کہ اللہ کا گھر شہر مکہ میں ہے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:
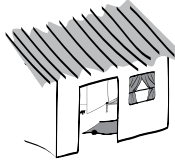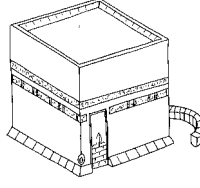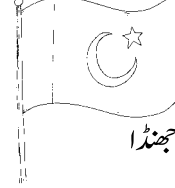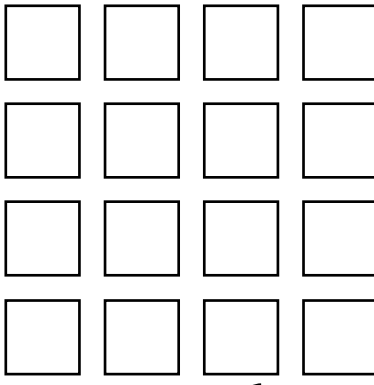
جانوروں اور ان کے گھروں کی تصاویر (دیکھیے گیندا صفحہ ۳۳)

بچوں کی بنائی ہوئی ان کے اپنے گھروں کی تصاویر۔

موضوع سے متعلق فرہنگ میں دیے گئے ذخیرۂ الفاظ کے کارڈز اسباق کے لحاظ سے لگائیے اور اسباق ختم ہونے پر بدلتے رہیے۔

سرگرمیوں کی تجاویز

- گتے کے ڈبوں سے خانۂ کعبہ کے ماڈل بنانا۔
- گتے کے ڈبوں سے گھر بنا کر گھر کے مختلف حصوں کے نام لکھنا۔
- تنکوں سے گھونسلا ، گتے کی پیٹیوں سے دڑبا بنانا۔
- چھوٹی کہانیوں کی کتابیں بنانا۔

اللہ کا گھر .... (صفحہ ۲۳ تا ۲۴)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- موضوع ''گھر'' کے تحت سب سے پہلے ''اللہ کے گھر'' کے بارے میں معلومات حاصل کرسکیں۔
- تاریخ اور انبیاء کرام علیھم السلام کے ناموں سے واقف ہوسکیں۔
- نئے الفاظ سیکھ سکیں۔

مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر
- خانۂ کعبہ کی تصاویر یا کٹ آؤٹ۔

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- اللہ کے گھر کے بارے میں گفتگو کیجیے اگر کسی بچے نے یا اس کے والدین / رشتے داروں میں سے کسی نے حج یا عمرہ کیا ہے تو اس بارے میں پوچھیے اور بتایئے خانۂ کعبہ کی تصاویر دکھانے سے بچوں کی دلچسپی میں اضافہ ہوجائے گا۔
- صفحے پر موجود تصویر دیکھنے کا موقع دیجیے۔
- سبق کے منتخب الفاظ کے فلیش کارڈز دکھایئے۔
- خود سبق درست تلفظ سے پڑھ کر سنایئے۔
- وضاحت آسان زبان میں کیجیے۔
- وضاحت (سبق کی تفہیم) کرواتے ہوئے مشق میں دیے گئے سوالات زبانی کیجیے۔
- باری باری تمام بچوں سے پڑھائی کروایئے۔
- مشکل درپیش ہونے کی صورت میں مدد کیجیے۔

تجاویز:

- خانۂ کعبہ کے ماڈلز بنوایئے۔
- مزید معلومات فراہم کیجیے جو کسی مہینے میں ہوتا ہے، اہم مہینوں کے نام سکھائے جاسکتے ہیں۔
- مشق کے سوالوں کے جواب کاپی میں لکھوایئے۔ (سوال بھی لکھوایئے)
- مشق کے کام نمبر ۲ اور ۳ کاپی میں کروایئے۔

- معمے کا کام کتاب میں کرنے کے بعد الفاظ کاپی میں لکھوائیے۔

سرگرمی

طلبا سے تصاویر منگوائیے یا بنوائیے۔ گتّے کے تراشے (کٹ آؤٹ) کٹوائیے۔ چند جملے لکھوائیے۔
مثلاً : یہ اللہ کا گھر ہے۔
اسے حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے اللہ کے حکم سے بنایا تھا............

سارا کا گھر............ (صفحہ ۲۵ تا ۲۷)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- گھر کی اہمیت اور اس کے لیے شکر کے جذبات پیدا کرسکیں۔
- ادب آداب (مثلاً: سلام کرنا) سے واقفیت حاصل کرسکیں۔
- کھانوں کے نام پڑھ اور لکھ سکیں۔
- گھر کے مختلف حصوں (مثلاً : باورچی خانہ......) کے نام پڑھ اور لکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۶

طریقۂ کار:

- فلیش کارڈز (کھانوں کے نام ، گھر کے مختلف حصوں کے نام، سبق کے منتخب الفاظ)
  سبق شروع کرنے سے دو تین دن پہلے سے پڑھانا شروع کردیجیے۔
- بچوں سے ان کے اپنے دوستوں کے گھر جانے کے واقعات پوچھیے۔ زبانی گفتگو کے ذریعے سبق کی لکھائی کروائیے۔
- سبق خود پڑھ کر (تأثرات) دلچسپی پیدا کرکے سنائیے۔ درمیان میں وضاحت کرتے جائیے۔
  مثلاً : دوستوں میں لڑائی تو ہو ہی جاتی ہے لیکن دوستی جلد کرلینی چاہیے۔
  دور اور قریب کا تصور واضح کیجیے۔

تحفے لینے اور دینے کی اہمیت بتائیے اور واضح کیجیے کہ تحفہ بہت چھوٹی سی چیز بھی ہوسکتی ہے۔کوئی پنسل / کوئی ہاتھ سے بنایا ہوا کارڈ...... وغیرہ اور سب سے اچھا تحفہ تو کوئی اچھی کتاب یا رسالہ ہی ہوتا ہے۔ اس طرح بچوں میں پڑھنے کا شوق پیدا کیجیے۔

- سبق پڑھیے ،اس کی وضاحت کے بعد دوبارہ پڑھیے ، بچے اپنی انگلی اور نظر الفاظ پر رکھیں تا کہ درست تلفظ سیکھیں۔
- باری باری بچوں سے پڑھوایئے۔ (پڑھنے میں مدد دیجیے)۔
- مشق کا کام زبانی سمجھا کر مناسب وقت دے کر کروایئے۔
- سرگرمیاں کروایئے۔ اور ان کے لیے بھی مناسب وقت مخصوص کیجیے۔
- گتّے کے ڈبے کے گھر انفرادی طور پر ہر بچے سے بھی بنوائے جاسکتے ہیں اور چار یا پانچ بچوں کے گروپ بنا کر بھی یہ کام کروایا جاسکتا ہے۔

  گروپ میں کام کے طریقے کی وضاحت کیجیے۔ ہر بچے کے ذمے کوئی نہ کوئی کام ضرور آنا چاہیے۔ ذمہ داریوں کی تقسیم اور ان پر عمل درآمد عمدہ طریقے سے اور نظم و ضبط کے ساتھ کروایئے۔
- کہانی کا رول پلے کروایئے۔
- گھر کی حفاظت کی اہم باتیں ضرور پڑھیے۔ اور بچوں کو سمجھایئے۔
- طلبا میں اپنی اور اپنے گھر کی حفاظت کا شعور بیدار کرنے کے لیے کتاب میں لکھی گئی ہدایات پر تبادلۂ خیال کیجیے اور بچوں سے وجوہات پوچھیے کہ ایسا کیوں کہا گیا ہے۔ مثلاً اجنبی کو نمبر کیوں نہیں دینا چاہیے؟
- چھوٹے بچوں کو باورچی خانے میں جانے دینے سے کیا نقصان ہوسکتا ہے؟

سرگرمی

بچوں کو ان کے گھر کا پتہ لکھنا سکھایا جاسکتا ہے۔ مختصراً سمجھایئے کہ سب سے پہلے مکان یا فلیٹ نمبر اور محلے یا علاقے کا نام پھر شہر کا نام اور پوسٹ کوڈ لکھیے اور آخر میں ملک کا نام لکھیے۔ بچوں سے کہیے کہ وہ اپنے گھر کا پتہ اور فون نمبر زبانی یاد کریں۔

قواعد............ (صفحہ ۲۸)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- "اسم" کا مطلب جان سکیں اور جملوں میں ان الفاظ کو پہچان کر دائرہ بنا سکیں۔
- 'د ، ڈ ، ذ' کے ساتھ الفاظ سازی کرسکیں (شرارتی حروف پہچان سکیں)

مدد گار مواد:

- فلیش کارڈز
- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- ماحول میں موجود اشیا کا نام پوچھیے اور بتایئے (بے جان اشیا، طلبا کے نام ......)
  وضاحت کیجیے کہ تمام نام اسم کہلاتے ہیں۔
- کسی کیلنڈر/ اخبار یا رسالے کی تصویر دکھا کر اس میں موجود اشیا کے نام پوچھیے اور بتایئے اس صفحے کے سامنے صفحہ نمبر ۲۹ پر دی گئی تصویر بھی اس مقصد کے لیے استعمال کی جاسکتی ہے۔
- زبانی وضاحت کے بعد کتاب میں دیے گئے جملوں پر دائرہ بنوایئے۔
- اسی طرح کے جملے (جن میں ایک یا دو اسم ہوں) بورڈ پر لکھیے۔طلبا کاپی میں نقل کریں اور اسم پر دائرہ بنائیں۔
- الفاظ سازی کا کام تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھایئے۔ یہ وضاحتیں ان کی املا اور لکھائی درست کرنے کے لیے بہت ضروری ہیں۔

پاکستان ہم سب کا گھر ہے............ (صفحہ ۲۹ تا ۳۰)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ کر استعمال کرسکیں۔
- پاکستان کے لیے اپنے گھر کے طور پر اپنائیت کا احساس پیدا کرسکیں۔
- ملک کی خدمات کا مطلب جان سکیں۔
- صوبوں کے نام اور تعداد جان سکیں۔

مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر
- فلیش کارڈز

پیریڈز: ۶

طریقۂ کار:

- منتخب الفاظ (پاکستان، صوبوں کے نام ......) فلیش کارڈز پڑھوایئے۔
- خود درست تلفظ سے سبق پڑھ کر سنایئے۔
- سبق کی وضاحت (تفہیم) پڑھانے کے دوران کرتے رہیے۔
- مشق کے سوال زبانی پوچھیے۔
- طلبا سے باری باری پڑھوایئے۔

- مشق کا کام کاپی میں کروائیے۔
- آخری سوال کے جوابات زبانی پوچھ کر ایک یا دو جملے منتخب کر کے تختۂ تحریر پر لکھیے اور بچے نقل کریں۔

وضاحت :

''پاکستان ہم سب کا گھر ہے''

اس نظر ثانی شدہ ایڈیشن میں گھر کے موضوع کے تحت اپنے ملک کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ بچوں کو اس مرحلے پر 'پاکستان' یا ملک کا مطلب معلوم نہیں ہوتا۔ گھر کے طور پر متعارف کرانا نہ صرف اپنائیت بلکہ حب الوطنی کا جذبہ بھی پیدا کرے گا۔

صوبوں کے نام سکھانا بھی اس سبق کا ایک ضمنی مقصد ہے۔ اس عمر کے بچوں کے لیے ''ملک کا نام روشن کرنا'' جیسے روایتی جملے کوئی مفہوم نہیں رکھتے اس لیے وہ کام جو بچے کرسکتے ہیں ان کی نشان دہی کرنی ضروری ہے مثلاً : پڑھائی بہت محنت ولگن سے کرنے سے ہمارا ملک ترقی کرسکتا ہے۔

نظم : چِڑیا............ (صفحہ ۳۱ تا ۳۲)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- نظم 'چڑیا' پڑھ کر مفہوم اور مرکزی خیال سے واقف ہوسکیں۔
- نئے ذخیرۂ الفاظ کو سیکھ کر استعمال کرسکیں۔
- خیالات و واقعات کو ترتیب دے سکیں۔
- نظم کی کہانی بناسکیں۔

مددگار مواد:

- فلیش کارڈز (منتخب الفاظ)
- تختۂ تحریر
- چڑیا، چڑے، گھونسلے اور کوے کے کٹ آؤٹس (پتلیاں) جو پنسلوں یا چھوٹی لکڑیوں پر ماسکنگ ٹیپ سے چپکائے گئے ہوں۔ (ان کے کٹ آؤٹس اس رہنمائے اساتذہ کے آخر میں دی گئی ورک شیٹوں کو فوٹو کاپی کروا کر استعمال کیجیے۔)

پیریڈز: ٦
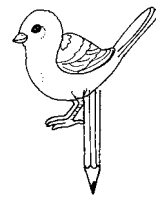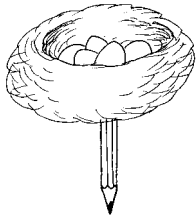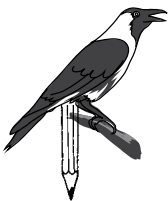
طریقۂ کار:

- جماعت میں اگر دری موجود ہو تو طلبا کو اس پر اپنے قریب دائرے میں بٹھایئے یا اسکول کے کھیل کے میدان میں کسی سایہ دار جگہ بٹھا کر نظم مزے سے پڑھ کر سنایئے۔ اس دوران ہاتھ میں چڑیا، چڑے، گھونسلے اور کوے کی پتلیاں لے لیجیے۔ اور ان کو حرکت دے کر یہ نظم پڑھیے۔
- نظم کے مفہوم کی وضاحت کیجیے۔ سوال پوچھیے۔

۱۔ گھونسلا کس کس نے مل کر بنایا تھا؟ آپ کے خیال میں یہ کتنے دن میں بنا ہوگا؟ (صرف اندازہ لگوایئے، درست / غلط پر نشان لگوایئے۔

۲۔ بچوں کو کون کھانے آیا تھا؟ وہ شعر پڑھیے جس میں یہ بتایا گیا ہے۔

۳۔ بچوں کو کس نے بچایا۔

۴۔ بچوں نے کیا سیکھا۔

- بچوں سے نظم ایک ساتھ کورس میں پڑھوایئے۔
- انفرادی طور پر دو دو اشعار پڑھوایئے۔
- مشق کا کام کروایئے۔

جواب نمبر ۱:

گھونسلا بنانا چڑیوں کو اللہ نے سکھایا، نہ صرف چڑیاں بلکہ تمام چرندوپرند اپنا اپنا گھر بنانا جانتے ہیں یا انھیں اپنی رہائش کی جگہ معلوم ہوتی ہے۔

جواب نمبر ۲:

ترتیب درست کرنے کا طریقہ تختۂ تحریر پر لکھ کر کروایئے۔

- ایک مثال آپ دیجیے۔ پہلے خانے میں لکھ دیجیے۔ گھونسلا بنایا، باقی کام بچے خود کریں۔
- ایک کہانی کی طرح کتاب پر لکھوانے کے بعد کاپی میں بھی کام بہتر کرکے نقل کروایئے اور تصاویر بنوایئے۔
- کہانی شروع کرنے اور شعر کو جملے کی شکل میں لکھوانے کے بارے میں مثالیں دے کر سمجھایئے۔ زبانی گفتگو کے بعد ہی بچے یہ کام کرسکیں گے۔

تفہیم: جانوروں کے گھر............ (صفحہ ۳۳)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- نئے ذخیرۂ الفاظ کو پڑھ کر سمجھ سکیں۔
- تعلق کی پہچان کرسکیں۔
- فہم میں اضافہ ہوسکے۔

مدد گار مواد:

- تختۂ نرم
- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- صفحہ کھلوا کر پڑھوایئے۔ وضاحت کیجیے۔
- تختۂ نرم پر لگائی گئی تصاویر کی مدد سے وضاحت کیجیے۔
- صفحے پر دیا گیا کام کروایئے۔
- یہی کام کاپی میں کروایئے۔ بچے تصاویر پر خود بھی بنا سکتے ہیں۔

نثر نگاری............ (صفحہ ۳۴)

نثر نگاری

- اپنے گھر کے بارے میں سوالوں کے جواب ترتیب سے لکھیے اور اسے عنوان دیجیے 'میرا گھر'۔
ایک سوال کے جواب کے بعد ہی دوسرے سوال کا جواب شروع کیجیے۔

۱۔ آپ کا گھر کیسا ہے؟ (بڑا، چھوٹا)
۲۔ آپ کے گھر میں کتنے کمرے ہیں؟
۳۔ آپ کے گھر کا رنگ کیسا ہے؟
۴۔ آپ کو اپنے گھر کی کون سی چیز سب سے زیادہ اچھی لگتی ہے؟
۵۔ وہ چیز آپ کو کیوں پسند ہے؟

عنوان: ____________

- اپنی کاپی میں انھی سوالات کے جواب دیجیے۔ لفظ 'گھر' کی جگہ 'اسکول' کر دیجیے۔
عنوان دیجیے ''میرا اسکول''۔ تصویر بھی بنائیے۔

OXFORD UNIVERSITY PRESS ۳۴

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- سکھایا گیا ذخیرۂ الفاظ استعمال کرسکیں۔
- سوالات کے جوابات کو نثر پارے (پیراگراف) کی شکل دے سکیں۔
- خود مضامین لکھنے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔

مدد گار مواد:

- فلیش کارڈز (موضوع سے متعلق الفاظ کا اعادہ)
- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- طلبا سے ان کے گھروں کے بارے میں اس صفحے پر لکھے گئے سوالات زبانی پوچھیے۔
- صفحے کے اوپر دی گئی ہدایت بورڈ پر مثال دے کر سمجھایئے۔
میرا گھر چھوٹا ہے۔ میرے گھر میں دو کمرے ہیں ....

- سوالات کے جوابات اس طریقے سے گیندا کے صفحے پر لکھوائیے۔
- طلبا اگر ان سوالات کے علاوہ بھی کوئی جملہ / جملے لکھنا چاہیں تو ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے لکھوائیے۔ ان جملوں میں آنے والے نئے الفاظ آپ ان کی مدد کے لیے تختۂ تحریر پر لکھ دیجیے۔
- کاپی میں اس طرح کا کام 'اسکول' کے عنوان کے تحت جماعت ہی میں کروائیے یا نئے الفاظ لکھنے میں بچوں کی مدد کیجیے۔

صوتیات............ (صفحہ ۳۵)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- جماعت اول میں سکھائے جانے والے نظریات دہرا سکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرسکیں۔
- صوتی طریقۂ تدریس کی مدد سے الفاظ کی درست املا اور ادائیگی کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصہ دوم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۳۲ ، ۳۳

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- تختۂ تحریر پر الفاظ لکھ کر پڑھوائیے (تین ، کھیل ......)
- پڑھوانے کے بعد وضاحت اور سوالات کے ذریعے ہر لفظ کے بارے میں پوچھیے کہ اس میں کون سی آواز ہے ، ای یا اے ؟ تختۂ تحریر پر کالم بنا کر سمجھائیے۔
- صفحے کے نیچے لکھی گئی ہدایت پڑھ کر سنائیے اور مثالوں سے واضح کیجیے۔
- بچے خود کام کرلیں تو تختۂ تحریر پر کالموں میں درست لکھ کر بچوں سے خود اصلاحی کروائیے۔ مشق کا کام کاپی میں کروائیے۔

صوتیات............ (صفحہ ۳۶)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- سیکھے گئے نظریات کا اعادہ کرسکیں۔
- بنیادی مصوتوں کے استعمال سے ہونے والی تبدیلی پہچان کر نئے الفاظ بناسکیں اور نئے ذخیرۂ الفاظ کو جملوں میں استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- تختۂ تحریر پر خانے بنا کر ایک یا دو مثالیں سمجھایئے۔
- طلبا سے بقیہ امثال زبانی پوچھیے۔
- گینڈا کے صفحے پر کام کروایئے۔
- کام کے بعد خانوں میں خود درست الفاظ لکھ کر طلبا میں اپنے کام کی درستی کرنے کی ہدایت دیجیے (خود اصلاحی کروایئے)
- مشق کا کام کاپی میں کروایئے۔

حل :مشقی کام :1۔ بھ + ی + گ ، ت + ی + ر، چھ + ی + ل ، ر + ے + ل ، ن + ے + ک
پ + ی + ر ۔
چند جملے بچوں سے پوچھ کر تختۂ تحریر پر بطور مثال لکھیے۔

صوتیات ’ وَ ‘............ (صفحہ ۳۷)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ :

- ثانوی مصوتے وَ سے واقف ہوسکیں۔
- وَ کی آواز پہچان کر الفاظ درست پڑھ اور لکھ سکیں۔

مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصہ دوم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۵

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- وَ کی آواز

یہ آواز ایک پھیلی ہوئی آواز ہے ۔ اس سے قبل 'و' کی سکھائی گئی آوازوں کو دہرائیے۔ مثلاً :

☆ وقت میں وَ ☆ جوڑا میں او ☆ کودا میں اُو

اب یہ آواز جیسے پَودا میں اَو

اس آواز کی وضاحت اور مشق کروائیے۔

- صفحے کے اوپر کی جانب دی گئی عبارت غور سے پڑھ کر بچوں کو تختۂ تحریر پر مثالوں کے ساتھ سمجھائیے۔
- صفحے پر دی گئی تصاویر دکھا کر الفاظ کی درست ادائیگی کروائیے۔
- ان الفاظ کے جملے کاپی میں بنوائیے۔

حدیث: جب کوئی بندہ اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے یا اس سے ملاقات کے لیے جاتا ہے تو ایک پکارنے والا آسمان سے پکارتا ہے'' تم اچھے رہے ،تمھارا چلنا اچھا رہا ،تم نے اپنے لیے جنت میں ٹھکانہ بنالیا''۔

یونٹ کے مقاصد:

- عیادت کی اہمیت واضح کرنا، تیمارداری کے طریقے بتانا۔
- کچھ ایسے کام جو بچے بھی کرسکتے ہیں۔ مثلاً نمکول تیار کرنا سکھانا۔
- عددی ترتیب پہلا، دوسرا......سکھانا۔
- صحت مند رہنے کے لیے اہم نکات جاننا (تفہیم)
- تہنیتی کارڈ بنانا، نیک خواہشات ، مبارک باد کے پیغامات دینا۔
- **صوتیات:** زیر ، زبر ، پیش کا اعادہ۔

  الف اور زبر ، ی اور زیر اور پیش ۔

  مثلاً بال ، بَل ۔ سِیکھ ،سِکھ ۔ موڑ ، مُڑ۔ کی آوازوں کا فرق واضح کرنا۔
- **قواعد:** مذکر مؤنث (پرندوں کے)سکھانا۔
- **مددگار مواد:** خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۳۴ تا ۳۷
- قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصہ دوم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹

عیادت ۔ آمادگی

- موضوع سے متعلق تبادلۂ خیال کیا جائے۔

  کیا آپ کبھی بیمار ہوئے ہیں ؟

  بیماری میں کیا دل چاہتا ہے ؟

  کون سی باتیں بری لگتی ہیں ؟

اگر آپ کسی بیمار کے پاس ہوں تو کیا کیا کرنا چاہیں گے/کن باتوں کا خیال رکھیں گے ؟
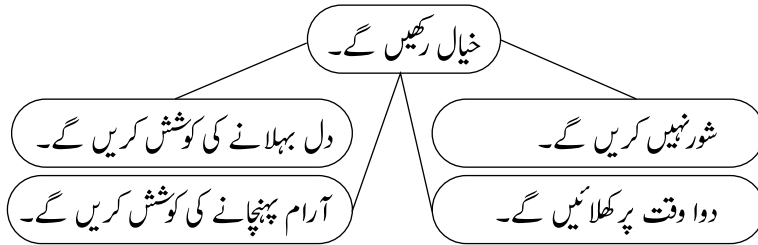
بچوں سے پوچھ کر یہ باتیں تختۂ تحریر پر لکھیے۔

- عیادت کا لفظ متعارف کروائیے۔ اس موضوع کے لحاظ سے حدیث بیان کیجیے۔ اگر بچوں نے گھر میں کسی کی تیمار داری کی ہو تو اس کا واقعہ سنیے اور اپنے واقعات سنائیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:
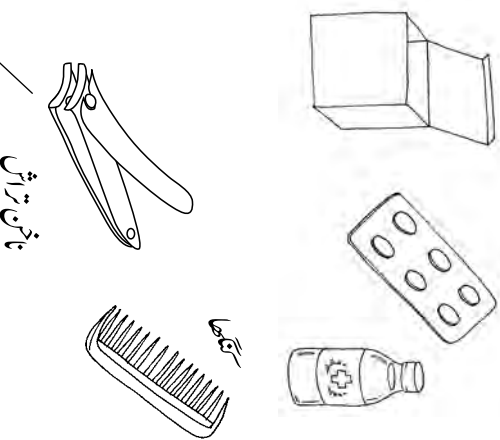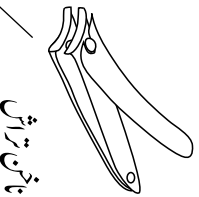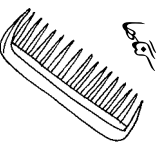
سرگرمیوں کی تجاویز

- ’شان بیمار ہوا‘ کا ڈراما۔
- کارڈ بنانا۔
- نمکول بنانا۔
- ڈاکٹر کا رول پلے کروانا۔

شان بیمار ہوا .... (صفحہ ۳۹ تا ۴۱)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ کر پڑھ اور لکھ سکیں۔
- ایک دوسرے کا خیال رکھنے کا جذبہ پیدا کرسکیں۔
- ضد اور عددی ترتیب (پہلا ، دوسرا......) سے واقف ہوسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۶

طریقۂ کار:

- سبق کے نئے الفاظ کے فلیش کارڈز تین دن یا ایک ہفتے قبل پڑھانے شروع کیجیے۔
- سبق کی آمادگی کے لیے گفتگو کیجیے آپ کبھی بیمار ہوئے ہیں۔ سوچیے کیسا محسوس ہوتا ہے ؟ دوائی پینا پسند ہے یا نہیں ؟ اگر کوئی آپ سے ملنے آئے یا کارڈ دے تو کیسا لگتا ہے ؟
- سبق پڑھ کر سنائیے۔
- سبق کی وضاحت کیجیے مشق میں دیے گئے سوالوں کے جواب زبانی پوچھیے ۔
- بچوں سے انفرادی پڑھائی کروایئے۔
- سبق کے لیے الفاظ کی کاپی میں کالم بنا کر تین تین بار مشق کی خوشخطی کروایئے۔

مثال:

۱۳ـ۵ـ۳	خوشخطی				سبق : شان بیمار ہوا
	بیمار	بیمار	بیمار	بیمار	

الفاظ: بیمار ، پریشان ، اسکول ، جماعت ، ٹھیک ، مشکل ، جلدی ، بخار ، پہلے ۔

- ان الفاظ کے حروف الگ کروایئے:

بیمار = ب ی م ا ر

پریشان = پ ر ے ش ا ن

اسکول = ا س ک و ل

جماعت = ج م ا ع ت
ٹھیک = ٹھ ی ک
مشکل = م ش ک ل
جلدی = ج ل د ی
بخار = ب خ ا ر
پہلے = پ ہ ل ے

- ان ہی الفاظ کو ملوایئے۔

بِی + مار = ________	پَ + رے + شان = ________	اِس + کول = ________
ج + ما + عت = ________	ٹھی + ک = ________	مُش + کل = ________
جَل + دی = ________	بُ + خار = ________	پہ + لے = ________

- مشق کا کام کاپی میں کروایئے۔
- مشقی کام نمبر ۶ کتاب میں کروایئے۔
- تمام کام گینڈا کے صفحے پر کروایئے۔ تینوں نظریات الگ الگ سمجھایئے۔
- یہی کام کاپی میں بھی کروایئے۔

ا۔ الفاظ سازی ۲۔ ضد ۳۔ ی ے لگا کر الفاظ کی تبدیلی

- ضد کے مزید الفاظ بھی دیے جاسکتے ہیں۔

تیمارداری........... (صفحہ ۴۲ تا ۴۳)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- بیماریوں سے بچاؤ اور علاج کا شعور پیدا کرسکیں۔
- عملی اقدام کرنے کی صلاحیت پیدا کرسکیں۔
- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ کر استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر
- اسٹیتھو اسکوپ (ڈاکٹر کا دل کی حرکت سننے کا آلہ۔ کھلونے کا بھی ہوسکتا ہے)
- چینی ،نمک اور صاف پانی (نمکول بنانے کے لیے)

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- موضوع کے عنوان کے تحت کی گئی گفتگو یاد کرواتے ہوئے نئی تجاویز کا تعارف کروائیے۔
- خود سبق پڑھ کر سنائیے اور سمجھائیے۔
- بچوں سے انفرادی پڑھائی کروائیے۔
- ڈرامے کی طرح جماعت میں کروائیے، گروپ بنوائیے، ایک بچہ ڈاکٹر بنے اور کچھ بچے مریض، باری باری ہر گروپ کو موقع دیجیے۔ او آر ایس یعنی نمکول جماعت میں بنوائیے۔
- مشق کا کام کاپی میں کروائیے۔

تفہیم: صحت مند کیسے رہوں؟............ (صفحہ ۴۴)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- اپنی ذاتی صفائی کے اہم نکات کے بارے میں آگاہ ہوسکیں۔
- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ سکیں۔
- عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب دے سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- صفحہ خود پڑھ کر (مشقی کام نمبر ۱۰ نہ پڑھیے) وضاحت کیجیے۔
- ہر بچے کو خاموشی سے پڑھنے کی ہدایت دیجیے۔
- مشقی کام نمبر ۹ گیندا پر کروائیے۔
- مشقی کام نمبر ۱۰ پڑھ کر تختۂ تحریر پر سوالات لکھ کر سمجھائیے۔

نوٹ: بچوں کو ہدایت دیجیے کہ ایک سوال کے جواب میں ہی دوسرا جواب لکھیے۔
اور ایک عبارت کو کوئی عنوان بھی دے دیجیے، مثلاً: ''جب میں بیمار ہوئی / ہوا''
یا'' صحت ایک نعمت ہے''............

تہنیتی کارڈ اور پمفلٹ بنانا............ (صفحہ ۴۵)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- اپنے جذبات و احساسات ظاہر کرنے کے مہذب طریقے جان کر اپنا سکیں۔
- زبان سیکھ کر ابلاغ کے مختلف طریقوں سے پیغام پہنچا سکیں۔

مدد گار مواد:

- گتے کے ٹکڑے (پرانے عید کارڈ، شادی کارڈ............)
- کاغذ
- رنگین پنسلیں
- رنگین مارکر

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- طلبا کو اپنا بنایا ہوا کارڈ دکھائیے یا کوئی ایسا کارڈ جو آپ کے پاس ہو بطور نمونہ دکھائیے (نہ ہونے کی صورت میں بنائیے یا کسی سے لیجیے)
- مختلف مواقع کے لیے کارڈ طلبا سے بنانے کے لیے کہیے اور بتائیے کہ آپ سوچیے کہ آپ کس کو کارڈ دینا چاہتے ہیں اور کیوں؟ شاید کوئی بیمار ہو تو آپ اسے صحت کی دعا کا کارڈ دیں، کسی کی سالگرہ ہو............
- کارڈ جماعت میں بنوائیے۔

نوٹ: بچے اپنے گھر والوں، محلے والوں کے لیے بھی کارڈ بنا سکتے ہیں۔

پمفلٹ بنانا: نمونے کا پمفلٹ (کسی دوا، اسپتال، کسی اشتہار کا پمفلٹ بھی ہوسکتا ہے)

- بچوں کے چار گروپ بنائیے۔
- بورڈ پر چار کالم بنا کر چار بیماریاں لکھیے۔

مثال:

نزلہ	بخار	پیٹ کی خرابی (دست، مروڑ)	خارش
احتیاطی تدابیر			

- چاروں بیماریوں کے بارے میں احتیاطی تدابیر بچوں سے پوچھ کر اور بتا کر لکھیے۔
- A4 سائز کا کاغذ تین تہہ کر کے ہر گروپ کو دیجیے۔ نمونہ دکھا کر کام کروایئے۔ بچے اس پر تصاویر بنائیں۔

صوتیات............ (صفحہ ۴۶ تا ۴۷)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- مختلف مصوتوں کی موجودگی میں ہونے والی آوازوں کی تبدیلی پہچان سکیں۔
- مختلف آوازوں کے الفاظ کی درست ادائیگی اور املا کر سکیں۔

مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار:

- تمام کاموں کے کرانے سے پہلے تختۂ تحریر پر وضاحت کرنا ضروری ہے مثلاً: پہلے کام سے زیر، زبر، پیش کا اعادہ تختۂ تحریر پر الفاظ لکھ کر یا فلیش کارڈز کے ذریعے پڑھائی کروا کر کیجیے، پھر گیندا میں دیے گئے خانوں میں لکھوایئے۔
- اسی طرح 'ا' اور زبر ـَ، ی اور زیر ـِ ، و اور پیش ـُ کی آوازں کے الفاظ کی وضاحت کے بعد گیندا میں کام کروایئے۔
- مشق کا کام کاپی میں کروایئے۔

قواعد............ (صفحہ ۴۸)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- مذکر مؤنث کے قاعدے سیکھ سکیں (پرندے)
- اسم کا اعادہ کر سکیں۔
- اسم پہچان کر دائرہ بنا سکیں۔

مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر
- پرندوں کی تصاویر

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار:

۱۔ تختۂ تحریر پر لکھ کر وضاحت کیجیے۔ پرندوں کی تصاویر دکھانے سے دلچسپی میں اضافہ ہوتا ہے۔

- یہی کام کاپی میں کروایئے اور طلبا سے تصاویر بنانے کے لیے بھی کہیے۔

نوٹ: جو پرندے ہمیشہ مذکر یا مؤنث استعمال ہوتے ہیں ان کی وضاحت جملوں میں استعمال کرکے کیجیے۔

مثال: درخت پر اُلّو بیٹھا ہے ۔

وضاحت: ہم کبھی اس کو مؤنث استعمال نہیں کرسکتے مثلاً: یہ کہیں کہ درخت پر اُلّو بیٹھی ہے۔

اسی طرح ہم کبھی یہ نہیں کہیں گے کہ چیل اُڑ رہا ہے۔ بلکہ ہمیشہ مؤنث استعمال کریں گے، چیل اُڑ رہی ہے۔

۲۔ اسم کا اعادہ مختلف مثالیں دے کر کروایئے، جماعت کی اشیا کی مدد لیجیے۔ ایک دو امثال کے جملے بورڈ پر لکھ کر دائرہ بنا کر سمجھایئے۔

- گیندا کے صفحے پر جملوں پر دائرہ بنانے کے بعد یہی جملے کاپی میں نقل کروا کر یہ کام کروایئے۔ یا ان جملوں کے اسم استعمال کرکے نئے جملے بنوایئے۔

۱۔ ہوائی جہاز ۲۔ پتنگ ۳۔ دادا جان ۴۔ نانی جان ۵۔الماری ۶۔بستہ

حدیث: اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے ۔کوئی بندہ مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے بھی وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

یونٹ کے مقاصد:

- خیال رکھنے کی اہمیت اور ذمے داری سے آگاہ کرنا۔
- قریبی رشتوں، دوستوں ، قدرت کی عطا کردہ نعمتوں (مثلاً پانی)، جانوروں ، ہر ایک کی اہمیت واضح کرنا اور خیال رکھنے کے بارے میں آگہی اور سوچ بیدار کرنا ۔
- نثر نگاری سکھانا۔
- دوسرے لوگوں سے رابطہ اور اپنے پیغام پہنچانے کے طریقوں سے آگاہ کرنا۔ (مثلاً پوسٹر بنا کر نمائش کرنا ......)
- ''وقت'' کی اہمیت سکھانا۔
- نایاب جانور اور ماحول کی حفاظت متعارف کروانا۔
- ایک موضوع پر چند جملے لکھنا سکھانا۔
- واحد جمع 'ہ' یا 'ا' کو تبدیل کر کے جمع کرنا۔
- مذکر مؤنث بنانا۔
- 'ے' کی آواز سکھانا۔

مددگار مواد:

- اردو خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس۔

قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصہ دوم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۳۸ تا ۴۱

خیال رکھنا۔ آمادگی

عموماً بڑے بچے چھوٹے بچوں کے ساتھ بہتر رویہ نہیں رکھتے یا اگر رکھتے بھی ہیں تو زیادہ تر اپنی ہی مرضی کے کھیل اور کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس موضوع کے تحت نہ صرف بڑوں کو چھوٹوں کا خیال رکھنے کا سبق دیا گیا ہے بلکہ خیال رکھنے میں بہت ساری چیزوں کا احاطہ کیا جاسکتا ہے ۔ مثلاً بڑوں کا خیال ، ساتھیوں کا خیال ، اپنے پالتو جانوروں کا خیال وغیرہ۔

موضوع سے متعلق کوئی چھوٹی سی کہانی سنایئے یا کوئی ڈراما کیجیے۔ مثلاً ایک دن بچے باغ میں کھیل رہے تھے۔ حسن پھسلنے کے لیے بہت دیر سے باری کا انتظار کررہا تھا مگر بچے اسے باری ہی نہیں دے رہے تھے۔ عابد کی نظر اس پر پڑی تو اس نے پہلے اسے باری دی اور پھر وہ خود پِھسلا۔ عابد کو یہ کام کر کے بہت خوشی ہوئی اور حسن کو تو مزہ آیا ہی تھا۔

بچوں سے ایسے واقعات پوچھیے اور سنایئے جب انھوں نے کسی کا خیال رکھا ہو چاہے وہ گھر کا کوئی فرد ہو یا جماعت یا محلے میں کھیلنے والے دوست۔ اچھے کام کرنے سے ہمیں جو خوشی اور اطمینان حاصل ہوتا ہے اس کو بچوں کے ذہن میں واضح اور راسخ کیجیے۔

تختۂ نرم کی تجاویز:
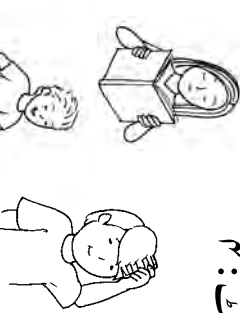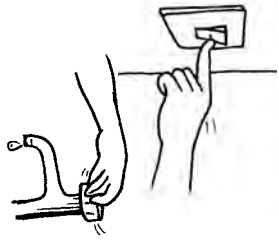
سرگرمیوں کی تجاویز

- پوسٹر بنانا۔
- کتابچے بنانا۔
- گتے کے ٹکڑوں پر گھڑیاں بنانا۔
- جس پر گتے ہی کی سوئیاں چھوٹی اور بڑی بنا کر درمیان میں پن سے لگائی گئی ہوں تاکہ بچے انھیں ادھر ادھر کرکے وقت دیکھنا سیکھیں۔

میں بڑا ہوں............ (صفحہ ۴۹ تا ۵۰)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- ایک دوسرے کا خیال رکھنا سیکھ سکیں۔
- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ کر استعمال کرسکیں۔
- اسم کا اعادہ کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۵

- بچوں کو خود پڑھنے کی کوشش کرنے دیجیے۔ سبق کے الفاظ سبق شروع کرنے سے ایک ہفتے قبل ہی فلیش کارڈز کے ذریعے پڑھوانے سے بچوں کو پڑھائی میں مشکل نہیں ہوگی۔ انفرادی طور پر بھی مدد کی جاسکتی ہے۔ بعد ازاں زبانی سوالات کے ذریعے تفہیم کروائیے۔
- کہانی کا رول پلے، ڈراما بچوں سے کروائیے۔
- مشق کا کام گیندا کے صفحے اور کاپی میں کروائیے۔
- ضد کو متضاد بھی کہتے ہیں بتا کر مشقی کام نمبر ۶ کروائیے۔
- اسی نوعیت کی کوئی اور کہانی بچوں سے سوچنے کے لیے کہیے۔ کردار اور واقعات بدل کر بہت عمدہ کہانی بنائی جاسکتی ہے۔ تمام جماعت سے خیالات وواقعات پوچھیے اور تختۂ تحریر پر مختصر کہانی (جو سب سے مل کر بنائی ہو) لکھیے اور بچوں سے نقل کرنے کے لیے کہیے۔ تصاویر بھی بنوائیے۔

نثر نگاری............ (صفحہ ۵۱)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ :

- اپنے خیالات کا اظہار درست انداز سے کرسکیں۔
- کسی شخصیت کے بارے میں مختصر نثر پارہ لکھ سکیں۔

مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

نثر نگاری : میرا بھائی/میری بہن

- ''میرا بھائی'' یا ''میری بہن'' کے موضوع پر دیے گئے سوالوں کے جواب لکھوایئے۔ سوالات کے جوابات پہلے زبانی پوچھیے اور پھر لکھنے میں ان کی مدد کیجیے۔

تختۂ تحریر پر ایک طرف مدد گار الفاظ کا کالم بنایئے اور بچوں کی جانب سے پوچھے گئے الفاظ نمبروار تحریر کیجیے۔ خیال رکھیے کہ بچے یہ نثر نگاری کتاب میں کرنے کے بعد آپ سے چیک کروائیں اور پھر املا کی اصلاح اور جملوں کی درست ترتیب کے ساتھ اپنی جماعت کی کاپی میں نقل کریں۔ یہ کام جماعت ہی میں کروایا جانا ضروری ہے۔

- پہلے پیریڈ میں کتاب اور دوسرے پیریڈز میں کاپی میں کام کروایئے۔

پانی اللہ کی نعمت ہے............ (صفحہ ۵۲)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- اللہ کی نعمتوں کی شکر ادا کرسکیں۔
- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ کر استعمال کرسکیں۔

مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر
- چارٹ پیپر/ پرانے کیلنڈر کے پیپرز کی الٹی جانب بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- نظم پڑھ کر سنایئے۔ تأثرات اور درست تلفظ کا خیال رکھیے لفظ بہ لفظ درست پڑھیے۔

- طلبا سے نظم پڑھوایئے۔
- معانی اور مفہوم واضح کیجیے۔
- پوچھیے کہ ہم پانی کی حفاظت کس کس طرح کر سکتے ہیں ، بچوں کے جوابات سننے کے بعد خود وضاحت کیجیے۔

جواب: نل کھلا نہ چھوڑیں۔ پانی احتیاط سے اور کم استعمال کریں۔

- مشقی کام نمبر ۲ ، نمبر ۳ کاپی میں کروایئے۔

’ جینے کی آس ‘ کا مطلب یہ ہے کہ پانی ہی سے زندگی کی امید ہے۔ پانی نہ ہو تو اس زمین پر ہر طرح کی زندگی ختم ہو جائے۔

- مشقی کام نمبر ۴ چارٹ پیپر پر کروایئے۔

- طلبا کو سوچنے اور ڈرائنگ کرنے کے لیے مناسب وقت تقریباً دو پیریڈز دیے جانے چاہئیں۔

تفہیم: وقت بتایئے............ (صفحہ ۵۳ تا ۵۵)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- وقت (گھنٹہ) دیکھنا سیکھ سکیں۔
- معمولاتِ یومیہ ، وقت کی پابندی سے کرنے کی اہمیت سیکھ سکیں۔
- جانوروں کے نام سیکھ سکیں۔

مدد گار مواد:

- گیندا صفحہ ۵۳، ۵۴، ۵۵

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- تجویز جماعت میں گتّے کے کٹ آؤٹس اور گھاس پھوس ایک کونے میں رکھ کر جنگل کا منظر بنوایئے۔
- طلبا سے کہیے کہ آپ یہ جملے خود پڑھنے کی کوشش کیجیے تصاویر بغور دیکھنے کی ہدایت بھی دیجیے۔

- مناسب وقت دینے کے بعد خود پڑھیے بچے عبارت پر نظر رکھے ہوئے ہوں۔
- بچوں سے باری باری ہر وقت کے بارے میں جملے پڑھوائیے۔
- زبانی سوالات کیجیے۔
- جماعت میں ایک بڑی گھڑی لاکر وقت دیکھنا سکھائیے ابھی مکمل گھنٹے ہی سکھائیے۔
- آخری جملوں کے بارے میں پوچھیے اور بتائیے کہ کچھ جانور رات کو جاگتے ہیں۔ مثلاً : شیر اور اس کے خاندان کے تمام جانور، مثلاً : تیندوا ،لکڑبگھا ، چیتا ، بلّی ، پرندوں میں چمگادڑ ، اُلّو رات کو اٹھتے ہیں۔
- مشق کا کام کتاب کے صفحے پر کروائیے۔
- سرگرمی کا کام کاپی میں کروائیے۔

تجویز:

- معمولاتِ یومیہ کا کتابچہ بھی بنوایا جاسکتا ہے جس میں بچے اپنے دن بھر کے کام لکھیں، اوقات لکھیں اور تصاویر بنائیں۔

آیئے ماحول کا خیال رکھیں............ (صفحہ ۵۶)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ :

- ’ خیال رکھنا ‘ کے موضوع کے تحت اس کرۂ زمین ، ماحول اور اس پر رہنے والی تمام حیات کا خیال رکھنا سیکھ سکیں۔
- نئے الفاظ آبی ،نسلیں ، ماحول کے معانی جان کر الفاظ استعمال کرسکیں۔
- نایاب ہونے والے جانوروں کی تصاویر کے کٹ آوٹ کٹوائیے۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- پڑھ کر سنائیے اور مطلب سمجھائیے۔
- نئے الفاظ کے معانی واضح کیجیے۔
- پڑھنے کے بعد صفحے کے نیچے دیے گئے جانوروں کے ناموں سے ماحول کو ملائیے۔
- وقت ہونے کی صورت میں گروپ بنواکر پوسٹرز بنوائیے۔

آپ ان کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟............ (صفحہ ۵۷)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ :

- جملہ سازی کرسکیں۔

اپنے، اپنے والدین ، اپنے استعمال کی چیزوں، اردگرد کے ماحول، پودوں، جانوروں اور پرندوں کا خیال رکھنے کے بارے میں سوچنا شروع کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار:

جملے بنانا : میں خیال رکھتا / رکھتی ہوں

- تبادلۂ خیال کے بعد ہی یہ کام ممکن ہے۔ بچوں سے پوچھیے کہ آپ امی ، ابو ، خاندان ، استعمال کی چیزوں ، پودوں ، اردگرد کے ماحول ، جانوروں اور پرندوں کا کیسے خیال رکھتے ہیں۔ ان سے سنیے اور پھر خود بتائیے۔
- انسانوں کے جذبات و احساسات کا بھی خیال رکھیے ، استعمال کی چیزوں کو ضائع نہ کیجیے۔ پودوں کو پانی دینے کااور کھاد کا اہتمام کیجیے، اسی طرح جانوروں اور پرندوں پرظلم نہ کرنا اور ان کی خوراک کا خیال رکھنا ضروری ہے۔
- اگر بچوں کومشکل ہورہی ہو تو آپ خود تختۂ تحریر پر جملے لکھیں اور بچے انھیں نقل کریں۔
- طلبا سے اُن کے اپنا خیال رکھنے کے بارے میں بات کیجیے۔

مثلاً: اپنی صحت کا خیال رکھنا ، ذاتی صفائی پر توجہ دینا ، اپنے کھیل ، پڑھائی ، والدین اور بہن بھائیوں کی خدمات کے لیے اوقات مقرر کرنا۔

- وضاحت کے بعد چند جملے ان کے اپنے بارے میں کاپی میں لکھوایئے۔عنوان دیجیے،''میں اپنا خیال رکھتی / رکھتا ہوں''۔

قواعد............ (صفحہ ۵۸)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- ’ ہ‘ یا ’ا‘ کو تبدیل کر کے ’ے‘ لگا کر جمع بنانا سیکھ سکیں۔
- مؤنث کے مذکر اور مذکر کے مؤنث بنانا سیکھ سکیں۔
- جملے بنانا سیکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

مشقی کام نمبر ۱ اور نمبر ۲ حل کروانے سے پہلے :

- طلبا کو کام کا طریقہ واضح انداز میں تختۂ تحریر پر لکھ کر سمجھا کر کام کروائیے۔

مشقی کام نمبر ۳ : جملے زبانی بنوائیے اور پھر کاپی میں کام کروائیے۔

بچے نئے الفاظ لکھنے میں مشکل محسوس کرتے ہیں مددگار الفاظ کا کالم بنا کر نمبر وار ان کے پوچھے گئے الفاظ تختۂ تحریر پر لکھیے تاکہ جو بچے ایک ہی لفظ پوچھ رہے ہوں انھیں تختۂ تحریر پر لکھے گئے لفظ کا نمبر بتا کر آسانی سے سمجھا سکیں۔

صوتیات............ (صفحہ ۵۹)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- ثانوی مصوتے ’ و‘ کا اعادہ کر سکیں۔
- ثانوی مصوتے ’ ے‘ سے متعارف ہو سکیں۔
- ثانوی مصوتے ’ ے‘ کے الفاظ کی درست ادائیگی کر کے درست الفاظ پڑھ اور لکھ سکیں۔

مددگار مواد :

- تختۂ تحریر

- خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس۔ قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس حصہ دوم صفحہ ۲۹

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- صفحے کے اوپر دی گئی عبارت / واضح کیجیے سمجھائیے۔
- 'ے' کی آواز کی بہت اچھی طرح مشق کروائیے۔ 'ے' کی آواز 'سیر' میں اَے کی ہے۔

  مثال: مجھے ایک سیر چینی دے دو ۔

  'ے' کی آواز سیر میں 'اے' کی ہے ۔

  مثال: میں آج سَیر کے لیے جا رہا ہوں۔
- اس طرح باقی امثال بھی جملے بنا کر واضح کیجیے۔
- مشقی کام نمبر ۲ صفحہ پڑھوانے کے بعد نیچے لکھے گئے الفاظ کو اپنے جملوں میں میں استعمال کیجیے :

سواری کی دعا کا ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے قابو میں کردیا ورنہ ہم اسے قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہمیں اسی (اللہ تعالیٰ) کی طرف واپس جانا ہے۔

یونٹ کے مقاصد:

- ٹی وی کے سامنے وقت ضائع کرنے کے بجائے مفید کاموں میں وقت کو استعمال کرنا ۔
- سواریوں کی اہمیت واضح کرنا۔ بطور اللہ کی نعمت ان کا تعارف کروانا۔
- سواریوں اور دنوں کے نام سکھانا۔
- آج ،کل اور پرسوں کا نظریہ واضح کرنا۔
- گنتی ۱۴ سے ۲۰ تک ہندسوں اور الفاظ میں سکھانا۔
- ایک دوسرے کی کمزوری کو دور کرنا اور مدد کرنا سکھانا۔ (منظوم حکایت، انوکھی سواری)
- متضاد سکھانا، ٹریفک کے اصولوں سے آ گہی دلوانا۔
- نثر نگاری (ایک سے زیادہ پیراگراف لکھوا کر مضمون نگاری کی جانب لے جانا)
- **صوتیات:** انفیائی آوازیں ۔ اں ، وں ، یں ، یں کا تعارف اور ان کے ساتھ واحد کی جمع بنانا۔ مثلاً : میز ، میزیں وغیرہ۔
- **قواعد:** عددی ترتیب سکھانا۔ چھ ۔ چھٹا ۔ چھٹی ۔ چھٹے ۔ سات ۔ ساتواں ۔ ساتویں ۔
- پڑھنے کی رغبت دلانے کے لیے کہانی پر تبصرہ کروانا۔

مددگار مواد:

خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۴۲ تا ۵۲ ، قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصہ دوم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۲۹ ، ۳۱ ، ۳۷

سواریاں ۔ آمادگی

موضوع کی آمادگی کے لیے بچوں سے سواریوں کے چھوٹے کھلونے یا ماڈل منگوائے جاسکتے ہیں جنھیں اس یونٹ کی پڑھائی کے دوران نمائش کے لیے رکھا جائے اور ان کے ساتھ ان کے نام لکھے ہوں۔ اس کے علاوہ ان سے سواریوں کا کتابچہ بھی بنوایا جاسکتا ہے۔ جس میں بچے سواریوں کی تصاویر بنائیں اور ان کے نام لکھیں ۔ کاغذ یا گتے کی ایک لمبی پٹی کو تہہ کر کے بھی یہ کتابچہ بنایا جاسکتا ہے۔

- بچوں کو سفر کرنے کے وقت کی دعا سکھائیے۔

اب کیا کریں............ (صفحہ ۶۰ تا ۶۲)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ :

- وقت کی اہمیت جان سکیں اور اچھے کاموں میں گزارنے کا شعور پیدا ہو سکے۔
- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ کر استعمال کر سکیں۔
- ہفتے کے دنوں کے نام سیکھ سکیں۔
- ۱۶ سے ۲۰ تک ہندسوں اور الفاظ میں گنتی لکھنا سیکھ سکیں۔

مدد گار مواد:

- گیندا صفحہ ۶۰ ، ۶۱ ، ۶۲

پیریڈز: ۶

طریقۂ کار:

- اس سبق کا پیغام یہ ہے کہ وقت ضائع کرنے کے بجائے کسی با مقصد کام یا کھیل میں گزارنا بہتر ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کئی اہم باتوں اور معلومات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ مثلاً دنوں اور مختلف سواریوں کے نام۔ ابتدا ہی سے بچوں کے ذہن میں یہ چیزیں واضح کرنے سے انھیں بہتر شہری بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔
- معلم کی تأثرات کے ساتھ بلند خوانی بچوں کو کہانی کی تفہیم میں مدد دے گی۔ بعد ازاں بچوں سے زبانی سوالات کے ذریعے مزید اضافہ کیجیے۔ مثلاً
- ٹی وی کون کون دیکھ رہا تھا ؟
- دونوں اداس کیوں بیٹھے تھے ؟
- پھر انھوں نے وقت گزارنے کے لیے کیا کیا ؟
- ابو کیوں حیران ہوئے ؟
- مشق کا کام کروائیے اور گھر سے بھی دنوں اور سواریوں کے ناموں کے لکھنے کی مشق کروائیے۔
- املا لیجیے (کاپی میں طلبا سن کر الفاظ لکھیں)
- جمعرات (مؤنث) اور کوئی سے دو دنوں کے ناموں کے جملے بنوائیے۔
- ایک سے پندرہ تک ہندسوں اور الفاظ میں گنتی کا اعادہ کروائیے۔
- ۱۶ سے ۲۰ تک گنتی کا تعارف درست تلفظ کے ساتھ کرواکر گیندا میں کروانے کے بعد کاپی میں بھی لکھوائیے۔

سرگرمی

- بچوں کو گھر کے کام کے طور پر پاکستان میں چلنے والی ریل گاڑیوں کے نام اخبار سے ڈھونڈ کر لکھ کر لانے کے لیے کہیے۔

ممکن ہو تو کسی ڈرائیور کو جماعت میں بلائیں تاکہ بچے اس کا انٹرویو لیں۔ سوالات بنانے میں بچوں کی مدد کیجیے، مثلاً:

- آپ کیا چلاتے ہیں ؟
- آپ کو اپنے کام میں کیا چیز آسان لگتی ہے اور کیوں ؟
- آپ کو اپنے کام میں کیا بہت مشکل لگتا ہے اور کیوں ؟

اس نوعیت کی سرگرمیوں سے بچوں کے اظہار بیان کی صلاحیتوں میں بہت زیادہ اضافہ ہوتا ہے اور بچے زبان سیکھنے کے عمل کو ذاتی زندگی میں استعمال کر کے پراعتماد ہو جاتے ہیں۔

انوکھی سواری............ (صفحہ ۶۳ تا ۶۴)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- نظم کی صنف سے محظوظ ہو سکیں۔
- منظوم کہانی سن اور پڑھ کر سمجھ سکیں۔
- نظم کے نئے الفاظ سیکھ کر، پڑھ سکیں اور استعمال کر سکیں۔
- نظم کا مرکزی خیال سمجھ سکیں۔

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- یہ نظم ایک مشہور حکایت پر مبنی ہے۔
- درست تلفظ سے نظم پڑھ کر سنایئے۔
- نئے الفاظ کے معنی بتایئے۔

بھاگم بھاگ ، دوڑ بھاگ ، سب لوگ بھاگ رہے تھے۔

سہمے ۔ ڈرے

ناتواں ۔ کمزور

لرزنا ۔ کانپنا

خوف ۔ ڈر

معذور ۔ ٹانگ نہ ہونا / درست نہ ہونا ۔

نابینا ۔ جو دیکھ نہ سکتا ہو ۔

- وضاحت کرتے ہوئے طلبا سے سوالات کے ذریعے ہی کہانی پوچھیے اور بتائیے۔
- اس کا مرکزی خیال واضح کیجیے۔ ہم سب ایک دوسرے کی مدد کرکے کامیابیاں حاصل کرسکتے ہیں۔
- طلبا کو ان کے گروپ میں کام کرنے کی مثال دیجیے کہ جب آپ مل جل کر کام کرتے ہیں تو وہ اچھا اور بہتر ہوتا ہے۔
- نظم پڑھ کر سنانے کے بعد بچوں کو ایک ساتھ پڑھائیے۔
- نظم کی مشق کے سوالات زبانی پوچھیے۔
- کاپی میں کام کروائیے۔
- گیندا کے صفحہ نمبر ۶۴ پر دیے گئے خانے میں تصویر بنوا کر پسندیدہ شعر لکھوائیے۔

آؤ جُھولا جُھولیں............ (صفحہ ۶۵)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- متضاد الفاظ کا اعادہ کرسکیں۔
- نئے متضاد الفاظ سیکھ سکیں اور اپنے جملوں میں استعمال کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار:

- اس کہانی کا بنیادی مقصد متضاد سکھانا ہے۔ اپنی توجہ اس طرف رکھتے ہوئے آپ کچھ اور کام بھی کرواسکتے ہیں۔ مثلاً بچوں سے ان کی کسی سیر کے بارے میں زبانی گفتگو کیجیے یا کچھ جملوں کی لکھائی کروائیے یا کچھ تصوراتی کھیل کھلوائیے۔ مثلاً بچے آنکھیں بند کرکے تصور کریں کہ ہم جھولا جھول رہے ہیں کچھ دیر بعد ان سے پوچھیے کہ کیسا لگ رہا تھا۔ بچوں کے خیالات کو اہمیت دیجیے اور ان کی حوصلہ افزائی کیجیے۔
- کہانی پڑھنے اور پڑھانے کے بعد طلبا سے متضاد کی وضاحت کیجیے۔
- کہانی میں موجود الفاظ پر دائرہ بنوائیے۔

الفاظ:

پہلے ۔ بعد　　اُوپر ۔ نیچے
سخت ۔ نرم　　آتا ۔ جاتا
کُھردرا ۔ ملائم
سیدھا ۔ اُلٹا

- کاپی میں مزید الفاظ کی فہرست بنوایئے۔
- کچھ الفاظ (دو جوڑوں) کو ان کے جملوں میں استعمال کروایئے۔

تفہیم : جلتی بُجھتی بتّیوں کا کھیل........... (صفحہ ٦٧)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- ٹریفک کے قوانین سے آگاہ ہوسکیں۔
- نئے ذخیرۂ الفاظ کو استعمال کرسکیں۔

مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر
- گتّے کا بنایا ہوا ٹریفک سگنل

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- نظم تأثرات اور درست تلفظ سے پڑھیے اور پڑھایئے۔
- مشق کا کام اور سرگرمی کروایئے۔
- رول پلے، دوسری جماعت کے سامنے یا اسمبلی میں بھی کروایا جاسکتا ہے۔
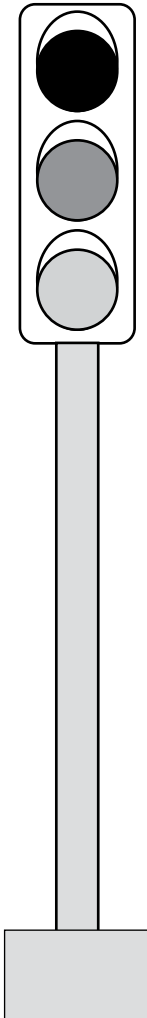
عددی ترتیب اور صوتیات............ (صفحہ ٦٧ تا ٦٨)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- عددی ترتیب سے الفاظ بناسکیں۔
- نون غنہ کی آوازوں کے الفاظ کی درست ادائیگی کرسکیں۔
- 'یں' لگا کر جمع بنانا سیکھ سکیں۔
- متضاد الفاظ کے ذخیرے میں اضافہ کرسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- تختۂ تحریر پر کتاب میں موجود مشقیں لکھ کر سمجھایئے۔
- کتاب میں کروایا گیا کام کاپی میں بھی کروایئے۔
- عددی ترتیب کے الفاظ (مثلاً : چھٹی ، چھٹا ، چھٹے ......) یں کے الفاظ ، متضاد الفاظ املا کے لیے یاد کرنے کے لیے دیجیے۔ اور ان کا املا لیجیے۔

نثر نگاری............ (صفحہ ٦٩)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- ایک سے زیادہ پیراگراف خیالات کی درست ترتیب سے لکھنے کے لیے تیار ہوسکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- دیے گئے سوالات کی مدد سے نثر نگاری سکھایئے۔ سوالوں کے جواب الگ لکھنے کے بجائے ترتیب وار ایک کے بعد دوسرا لکھنے سے پیراگراف تیار ہوگا۔ ان سوالات کے علاوہ بھی بچے کچھ لکھنا چاہیں تو ان کی حوصلہ افزائی اور مدد کیجیے۔
- اس طرح کے کاموں کے ذریعے دراصل بچوں کو مضامین لکھنے کے لیے تیار کیا جارہا ہے۔ اب اس معیار پر بچے لکھنے پر قادر ہوجاتے ہیں اگر ان کی مدداور رہنمائی کی جائے۔
- کتاب میں کام کا طریقہ سمجھانے کے بعد کاپی میں لکھوایئے۔ املا کی درستی کرنے کے بعد یہ مضمون کی طرح دوبارہ خوشخط لکھوا کر تصویر بنوایئے۔

کہانی پر تبصرہ........... (صفحہ ۷۰)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- کہانیاں پڑھنے کا ذوق وشوق بیدار کرسکیں۔
- خواندگی کے اہداف حاصل کرسکیں۔
- اپنی سوچ تخلیقی کرسکیں۔
- اپنی رائے کا اظہار کرسکیں۔

مدد گار مواد:

- کہانی کی کتب ، رسائل ، اخبار ۔

(طلبا سے منگوائے جاسکتے ہیں یا اسکول کی لائبریری جا کر یہ کام کروایا جاسکتا ہے)

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- طلبا کو کہانی پڑھنے کا مناسب وقت دیجیے۔ یہ کام جوڑی یا گروپ میں بھی کروایا جاسکتا ہے۔ اس طرح ایک بچہ دوسرے بچے کو یا باقی بچوں کو کہانی پڑھ کر سنائے گا۔
- کہانی پڑھنے کے بعد دیے گئے سوالوں کے جواب سوالوں کے سامنے دی گئی جگہ میں لکھوایئے۔

- گروپ میں سب مل کر پڑھ چکے ہیں لیکن یہ جوابات سب انفرادی طور پر لکھیں گے۔
- کہانی کی تصویر (جو منظر انھیں پسند آیا ہو) بنوایئے اور پسندیدہ جملے بھی خانے کے نیچے دی گئی جگہ میں لکھوایئے۔

نظم: منّا چوزہ............ (صفحہ ۷۱)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- نظم کی چاشنی سے آگاہ ہوسکیں۔
- ہم آواز الفاظ پہچان سکیں۔
- درست تلفظ/ ترنم سے نظم پڑھ سکیں۔
- نون غنہ کی آواز کی مزید مشق کرسکیں۔

مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر
- چوزے کا کٹ آؤٹ

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- نظم دلچسپ انداز میں پڑھایئے اس دوران بچوں کے ہاتھ میں چوزے کا کٹ آؤٹ بچوں کی دلچسپی کو بڑھائے گا۔
- بچوں کو باری باری نظم پڑھنے کا موقع دیجیے۔
- مشق کا کام تختۂ تحریر پر سمجھا کر کروایئے۔
- سوال نمبر ۴ کے بارے میں تبادلۂ خیال کرنے کے بعد کام کروایئے۔

مثال : (۱) ننھے بچے،امی کے ساتھ ساتھ رہنے کی کوشش کرتے ہیں ۔

چوزے اپنی امی کے ساتھ ساتھ رہتے ہیں۔

(۲) ....
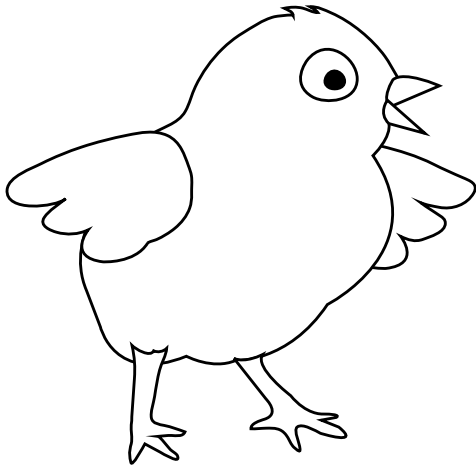
حضرت محمد ﷺ باغ کی تفریح کو پسند فرماتے تھے اور کبھی کبھی باغ میں تشریف لے جاتے تھے۔
(مولانا یوسف اصلاحی : آداب زندگی)

یونٹ کے مقاصد:

- مشاہدے اور منظر کشی کی صلاحیتوں کی نشوونما کروانا۔
- باغ سے متعلق ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا۔
- نمازوں ، رنگوں ، پھلوں ، پھولوں کے نام سکھانا۔
- پرندوں کی آوازیں (اسم صوت) سکھانا۔
- نثر نگاری۔ خیالات کو ترتیب سے لکھنا سکھانا۔
- پہیلیاں بنانا اور بوجھنا سکھانا۔
- **صوتیات :** اں ، وں ، یں ، ؤں ، وَں ، یَں ، کی درمیانی آوازوں کی مشق کروانا۔
- 'و' کی مختلف آوازوں کی مشق کرنا۔
- مختلف اشکال کی پہچان کرانا۔ مستطیل ، چوکور ....

مددگار مواد:

خوشخطی سلسلہ حصہ چہارم (نظرِ ثانی شدہ ایڈیشن) اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس صفحہ ۵۳ تا ۶۳ ، قاعدہ پڑھیے اور سیکھیے حصہ دوم اوکسفرڈ یونیورسٹی پریس

باغ ۔ آمادگی

کسی بھی جگہ کا بغور مشاہدہ کرنا ، وہاں پائی جانے والی چیزوں کا جائزہ لینا ، زبانی بیان کرنا اور تحریر کرنا اس یونٹ کا بنیادی مقصد ہے۔ آمادگی کے لیے کسی قریبی باغ یا اسکول کے لان ہی کی سیر کروایئے اور جماعت میں واپسی پر زبانی سوالات کے ذریعے وہاں پائی جانی والی چیزوں کے بارے میں پوچھیے ۔ یاد رکھیے کہ سوالات کا اصل مقصد بچوں میں بولنے اور اظہار کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔ بچوں کے جواب کا انتظار کیجیے۔ حوصلہ افزائی کیجیے مگر خود سوالوں کے جواب نہ دیجیے ۔ بلکہ کچھ اشارے دیجیے جو جوابات دینے میں ان کے لیے مددگار ہوں ، باغ کی تصویر کشی کروایئے۔ اس بارے میں جملے لکھوایئے ۔ بعد ازاں سبق شروع کیجیے۔

باغ کی سیر............ (صفحہ ۷۲ تا ۷۴)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- مشاہدے اور سوچنے کی صلاحیتوں میں اضافہ کرسکیں۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرسکیں۔

(۱) پھولوں کے نام (۲) رنگوں کے نام (۳)نمازوں کے نام

- رنگوں کی پہچان کرسکیں اور مختلف رنگوں کے ملنے سے بننے والے نئے رنگ پہچان کر ان کے نام بتا اور لکھ سکیں۔

مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر
- رنگین پنسلیں ، پوسٹر/ واٹر کلر

پیریڈز: ۶

طریقۂ کار:

- اس سبق کا بنیادی مقصد بھی منظر نگاری ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پھولوں ، نمازوں اور رنگوں کے نام سکھانا بھی ثانوی مقاصد میں شامل ہیں۔ بچوں سے یہ وضاحت کرنی بھی ضروری ہے کہ ہم کہیں سیر کے لیے جائیں یا کسی اور کام سے ، نماز کا وقت ہوجائے تو نماز پڑھنا ضروری ہے۔
- **مشق کے سوالات کروائیے۔**
- سوال نمبر (iv) دراصل بچوں کو تشبیہات دینے اور ذخیرۂ الفاظ میں اضافے کے لیے شامل کیا گیا ہے۔ اسی طرح انھیں الفاظ کے مترادفات بتانے سے ان کا ذخیرۂ الفاظ بڑھتا ہے ، مثلاً:

باغ بہت خوبصورت تھا۔ سرسبز تھا۔ پر رونق تھا............

پانی کی بوندیں موتیوں کی طرح چمک رہی تھیں............

رنگوں ، نمازوں اور پھولوں کے نام کاپی میں بھی لکھوائیے۔

صفحہ نمبر ۷۴ پر دی گئی خالی جگہیں بچوں سے سوچ کر بھروائیے، مثلاً:

بادل روئی کے گالوں کی طرح / بھالو کی طرح ، بچے جو بھی لکھیں قبول کیجیے۔

- مشقی کام ۳ کے تحت دی گئی سرگرمی کے لیے عملی طور پر پوسٹر/ واٹر کلر کی مدد سے رنگ ملانے کا کام کروائیے۔
- مشقی کام ۴۔ گیندا کے صفحے کے خانے میں تصاویر بنوا کر درست رنگ بھروائیے۔ مدد کی ضرورت ہمیشہ رہتی ہے۔ حوصلہ افزائی کیجیے۔

نثر نگاری............ (صفحہ ۷۵)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- اپنے مشاہدات بہتر طریقے سے قلمبند کرسکیں۔
- اپنے خیالات اور رائے کا اظہار کرسکیں۔

مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- بچے کتاب کے اس آخری یونٹ میں اس معیار تک آ چکے ہوتے ہیں کہ وہ خیالات ترتیب دے کر ایک چھوٹا سا مضمون لکھ سکیں۔ چار کونوں کی یہ حکمت عملی ان میں خیالات کو ترتیب دینے اور مضمون کے ابتدائیے ، درمیانی حصے اور اختتامیہ کی وضاحت میں مدد دینے کے لیے اختیار کی گئی ہے اور بہت سود مند ہے۔
- کتاب پر لکھوائیے۔ بچوں کے پوچھے گئے الفاظ ، مدد گار الفاظ کے طور پر تختۂ تحریر پر لکھیے۔ املا کی درستی کے بعد جماعت کے کام کی کاپی میں الفاظ نقل کے لیے دیجیے۔

میدو کا طوطا............ (صفحہ ۷۶ تا ۷۷)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ :

- نظم پڑھ کر اس کا فہم حاصل کرسکیں۔
- ملتے جلتے الفاظ پہچان سکیں اور انھیں اپنے سادہ اشعار میں استعمال کرسکیں۔
- نون غنہ کی آوازوں کی درمیانی شکل پہچان سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- کوّے (طوطے) کا کٹ آوٹ
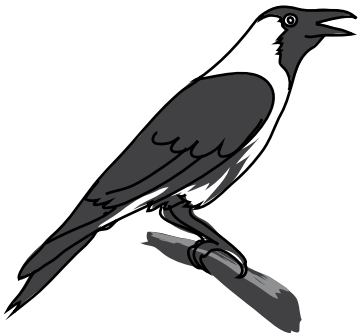
پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- تأثرات اور دلچسپی پیدا کر کے نظم پڑھائیے۔
- طلبا سے مشق میں دیے گئے سوالات زبانی پوچھ کر نظم کے معنی واضح کیجیے۔
- مرکزی خیال واضح کیجیے کہ غلط سمت میں کی جانے والی بہترین کوشش بھی بے کار ہوتی ہے۔ مزید مثالیں دیجیے کہ اگر آپ گھر جانے والے راستے کے بجائے کسی دوسرے راستے پر جائیں تو چاہے جتنی تیز چلیں گھر نہیں پہنچیں گے۔
- مشق کا کام کروائیے۔
- **مشقی کام نمبر۱:** ایسی چھوٹی نظمیں یا اشعار بنوائیے۔
- **مشقی کام نمبر۴:** کاپی میں سوالوں کے جواب لکھوائیے (سوال بھی لکھوائیے)
- صوتیات کا کام گیندا نمبر ۷۷ پر کروانے کے بعد کاپی میں بھی نقل کروائیے۔
- جملے کاپی میں بنوائیے۔ پہلے زبانی بنوانے سے بچے بہتر کام کرتے ہیں۔

چڑیا اور تتلی............ (صفحہ ۷۸)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- نیا ذخیرۂ الفاظ سیکھ سکیں۔
- پڑھنے کا شوق پیدا کر سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- چڑیا اور تتلی کے کٹ آؤٹ۔

پیریڈز: ۴

طریقۂ کار:

- سبق سے پہلے دلچسپ انداز میں مختلف جانوروں کی فطرت کے بارے میں بتائیے اور بتائیے کہ ایسے لوگ یا جانور جو دوسروں کو نقصان پہنچاتے ہیں انھیں کوئی پسند نہیں کرتا۔ سبق پڑھوا کر مشق کا کام کرائیے۔ سوالات کے جوابات لکھنے میں مدد
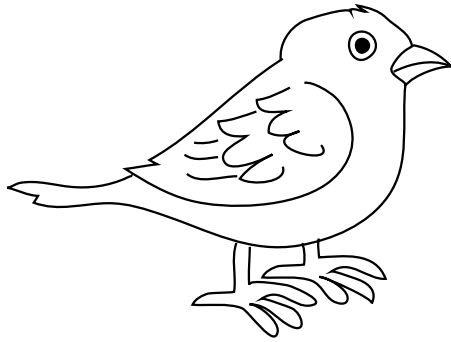
کیجیے۔ بہتر یہ ہوتا ہے کہ پہلے تمام سوالات کے جوابات کے بارے میں تبادلۂ خیال کرلیا جائے۔ مثلاً سوال نمبر ۶: بلّی کی کس بات سے کوے کو یہ لگا کہ وہ چڑیا اور تتلی کو کھانے والی ہے؟ سبق میں ڈھونڈ کر ہی وہ جملہ / جملے لکھوایئے تاکہ بچوں میں توجہ مرکوز کرکے جوابات اخذ کرنے میں مہارت پیدا ہو۔

- سرگرمی کے لیے وقت دیجیے۔ خاص طور پر سوچنے کے لیے ان کی آنکھیں بند کروایئے کہیے کہ اب آپ تصور کریں کہ آپ باغ میں ہیں۔ کچھ وقفے کے بعد پوچھیے کہ آپ نے کیا کیا تصور کیا؟ بچے جن چیزوں کے نام لیں مثلاً بادل، پھول،...... تختۂ تحریر پر لکھیے۔ اور پھر بچوں سے کہیے کہ وہ اپنی کاپی میں لکھیں اور تصاویر بنائیں۔

پہیلی بوجھیے .... (صفحہ ۸۰)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- زبان کی لذتوں سے واقف ہوسکیں۔
- خود پہیلیاں بناسکیں۔

مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۳

طریقۂ کار:

- اپنے گرد دائرے میں بچوں کو بٹھا کر مزے سے پہیلیاں پوچھیے۔

جواب: پہیلی نمبر (۱) تربوز۔ پہیلی نمبر (۲) کیلا۔ پہیلی نمبر (۳) مور۔

- کچھ پہیلیاں منظوم انداز میں ہوتی ہیں مثلاً:

ہری تھی من بھری تھی نو لاکھ موتی جڑی تھی
راجہ جی کے باغ میں دوشالہ اڑھے کھڑی تھی
(جواب: مکئی کی پھلی، بھٹّا)

- کچھ اور پہیلیاں بوجھیے اور اگر بچوں کو آتی ہوں تو ان سے پوچھیے۔
- نثر اور نظم دونوں طرح پہیلیاں بنوایئے۔

طریقۂ کار سمجھائیے:

(۱) کوئی چیز سوچیے مثلاً: پنسل

(۲) اس کے بارے میں خاص باتیں سوچیے/لکھیے۔

لکڑی سکّہ رنگ لکھنے کا کام آنا

کپڑے کی طرح سکّے کو ڈھکتی ہے۔

(۳) کالے بدن پر لکڑی کے کپڑے جو لکھے وہ ہاتھ میں پکڑے

تفہیم: اسکول میں ایک دن........... (صفحہ ۸۱)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- عبارت پڑھ کر سوالوں کے جواب لکھ سکیں۔
- عبارت پڑھ کر ہدایات پر عمل کرسکیں (مثلاً اشکال میں رنگ بھرنا)
- مختلف اشکال کے نام اردو میں سیکھ سکیں۔

مددگار مواد:

- تختۂ تحریر
- گتے کے کٹ آؤٹ جو چوکور، مستطیل، دائرے اور تکون کی شکل ہوں۔
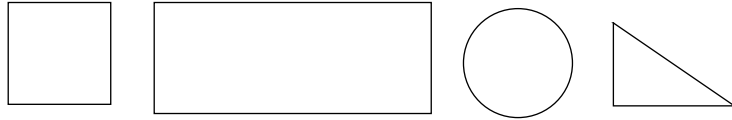
پیریڈز: ۴

طریقۂ کار:

- طلبا سے جماعت میں موجود چیزوں کی اشکال پوچھیے اور بتایئے دروازہ مستطیل ہے۔ کھڑکی، چھت، میزوں، ڈیسک، گھڑی اور اسی طرح کی چیزوں مثلاً بچوں کی پنسل رکھنے کی ڈبیا وغیرہ کی اشکال پوچھیے اور بتایئے۔
- اپنے بنائے ہوئے گتے کے کٹ آؤٹس دکھایئے اور اشکال کے نام بتایئے۔ اب ان اشکال کو باری باری تختۂ تحریر پر چپکا دیجیے اور دوبارہ ان چیزوں کے نام ماحول سے پوچھیے، جو ان سے ملتی جلتی ہوں مثلاً: تختۂ تحریر پر مستطیل ▭ چپکایئے اور بچوں سے پوچھیے کہ اردگرد نظر ڈالیں اور بتائیں کہ کون سی چیزیں مستطیل ہیں، دروازہ اور شاید ان کا ربر بھی اسی شکل کا ہوسکتا ہے۔
- باری باری تمام اشکال کی وضاحت کے بعد گیندا کا صفحہ کھلوا کر پڑھوایئے۔
- مشق کا کام کاپی میں کروایئے۔ مشقی کام نمبر ۳، نمبر ۴، نمبر ۵ اور نمبر ۶ کی اشکال کاپی میں بنا کر بچے جواب لکھیں۔

- سرگرمی کروائیے۔

تجویز:

- اس نوعیت کی مزید ورک شیٹس بنوا کر کام کروایا جاسکتا ہے۔

صوتیات: میں 'و' ہوں............ (صفحہ ۸۳)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- 'و' کی مختلف آوازیں پہچان سکیں۔
- 'و' کی مختلف آوازیں پہچان کر درست ادائیگی اور املا کرسکیں۔

مدد گار مواد:

- تختۂ تحریر

پیریڈز: ۲

طریقۂ کار:

- تختۂ تحریر پر بڑا 'و' لکھیے طلبا سے کہیے کہ یہ آج آپ سے ملنے آیا ہے اور اپنے بارے میں کچھ بتانے بھی۔ گیندا کا صفحہ ۸۳ پڑھیے اسی طرح جیسے بورڈ پر لکھا واوَ بول رہا ہو۔ ہاتھ میں پتلی کی طرح پکڑ کر بھی یہ عبارت پڑھ کر سنائی جاسکتی ہے۔
- پڑھنے کے بعد وضاحت کیجیے۔
- تختۂ تحریر پر خانے بنایئے اور دیے گئے الفاظ لکھیے۔
- مزید الفاظ پوچھیے۔ اور نیچے دیے گئے ڈیشنز میں لکھ دیجیے۔

وقت	سو	اسکُول	نَو	خُوش
وضو	دو	مُولی	سَودا	خُوشخطی
ورزش	لو	خُون	پَودا	خُود

- کاپی میں بھی مزید الفاظ کالم بنا کر لکھوایئے۔

بچّے کی دعا............ (صفحہ ۸۴ تا ۸۵)

مقاصد:

طلبا اس قابل ہوں کہ وہ:

- علامہ اقبال کے بارے میں جان سکیں۔
- نظم کا مفہوم جان سکیں۔
- نظم کو زبانی یاد کر کے سنا سکیں۔
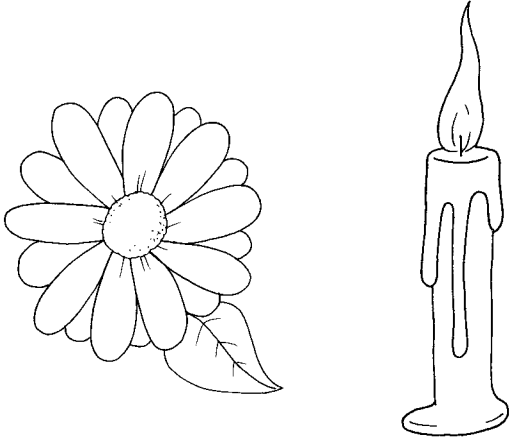
مدد گار مواد:

- علامہ اقبال کی تصویر
- شمع (موم بتی یا کٹ آؤٹ) پھول (اصلی یا کٹ آؤٹ)

پیریڈز: ۵

طریقۂ کار:

- بچوں کو علامہ اقبال کی تصویر دکھائیے۔ ان کے بارے میں بتائیے کہ یہ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ انھوں نے بچوں کے لیے بہت سی نظمیں لکھی ہیں۔
- دعا پڑھ کر سنائیے۔ ترنم ہو تو بہتر ہے۔
- شمع اور پھول دکھائیے۔
- نظم کا مفہوم سمجھائیے۔ الفاظ کے معنی بتائیے۔
- صفحہ نمبر ۸۵ کا کام کروائیے۔
- نظم روزانہ پڑھائیے تا کہ زبانی یاد ہو سکے۔

علامہ اقبال کی یہ دعا بچے ترنم سے بہت اچھی طرح یاد کر لیتے ہیں تلفظ کی درستی کا خیال رکھتے ہوئے نظم سنائیے۔ پھر اپنے ساتھ دہرانے کے لیے کہیے۔ نئے الفاظ کے معانی سمجھائیے اور نظم کا مفہوم آسان انداز میں بتائیے۔

مفہوم : میرے اللہ میری یہ خواہش ہے جو میں دعا کی صورت میں آپ سے کر رہا ہوں۔

میری زندگی ایسی بنا دیجیے جس کی وجہ سے دنیا اور ہمارے ملک کا بہت فائدہ ہو۔ مجھ میں پڑھنے کا شوق پیدا ہو۔ میں غریبوں کے کام آؤں ، بوڑھے اور مریض لوگوں سے محبت سے پیش آؤں۔

اے اللہ مجھے ہر برائی سے بچالیجیے
اور نیکی کی راہ پر ہی چلائیے
آمین

- دعا کی اہمیت بچوں کے ذہن میں واضح کیجیے۔ اللہ تعالیٰ دعا مانگنے سے خوش ہوتے ہیں۔ دعا کبھی ضائع نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ دعا قبول کرتے ہیں۔ اگر دعا قبول نہیں ہوتی تو ہماری نیکیوں میں اضافہ ہوجاتا ہے اور ہم اللہ سے قریب ہوجاتے ہیں۔ دعا بچوں سے پڑھوایئے اور زبانی بھی یاد کرایئے۔
- اللہ کے بندو ! دعا کا اہتمام کرو۔
- جو اللہ سے نہ مانگے ، اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کے ہاں کوئی چیز اور کوئی عمل دعا سے زیادہ عزیز نہیں۔

یہ احادیث بچوں کو سمجھایئے اور پھر یہ دعا پڑھایئے۔

گتّے کے تراشوں (کٹ آؤٹس) کے لیے دیے گئے خاکے۔